WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
# وطن
بڈگام

بدھوار
24 دسمبر 2025
WEDNESDAY
24 DECEMBER - 2025

صفحہ 08 لیونل میسی کو دورہ ہند کے لئے ۹۸ کروڑ روپے ادا کئے گئے تھے

صفحہ 08 سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر بڑا مرکز بن رہا ہے: فیفا صدر


The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 299 ■ جلد: 15 ■


## ملک کے اپنے دونوں پڑوسیوں کے ساتھ علاقائی تنازعات

# بھارت کو مختصر اور طویل مدتی جنگیں لڑنے کیلئے تیار رہنا ہوگا

## ملٹی ڈومین آپریشن اب ایک آپشن نہیں بلکہ ضرورت بن چکی ہے/جنرل انیل چوہان

سرینگر// 23 دسمبر// ایس این این// بھارت کو اپنے پڑوسیوں کے ساتھ علاقائی تنازعات کی وجہ سے دہشت گردی کو روکنے کیلئے مختصر مدت، زیادہ شدت کے تنازعات، آپریشن سندور اور طویل مدتی تنازعات سے لڑنے کیلئے تیار رہنا چاہیے کا دعویٰ کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے کہا کہ ملٹی ڈومین آپریشنوں کیلئے ملٹی ڈومین صلاحیتوں اور کراس ڈومین کمانڈ اینڈ کنٹرول کی بھی ضرورت ہوگی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) بمبئی میں ایک سمینار سے خطاب کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل

انیل چوہان نے کہا کہ ملٹی ڈومین آپریشن اب ایک آپشن نہیں رہے گا بلکہ ایک ضرورت ہے، جہاں ایک ڈومین کے اثرات فوری طور پر دوسرے پر محسوس کیے جائیں گے۔ انہوں نے پاکستان یا چین کا نام لیے بغیر کہا کہ بھارت کو کس قسم کے خطرات اور چیلنجز کیلئے تیار رہنا چاہیے؟ یہ دو حقائق پر مبنی ہونا چاہیے۔ ہمارے دونوں مخالف ایک/102

## NIA کی خصوصی عدالت کا فیصلہ

# امریکہ میں مقیم کشمیری علیحدگی پسند ڈاکٹر نبی فائی

## بڈگام میں واقع جائیداد ضبط کرنے جاری کیا حکم

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// وسطی کشمیر کے بڈگام ضلع میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی ایک عدالت نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (UAPA) کے تحت امریکہ میں مقیم کشمیری علیحدگی پسند لیڈر غلام نبی شاہ المعروف ڈاکٹر فائی کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق حکم نامے میں عدالت نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ضلع کے واڈون اور چاٹہ بگ نامی دیہات میں فوری طور پر اراضی کو اٹیچ کریں۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) بڈگام کو حکم پر عمل درآمد کرنے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری مدد فراہم کرنے کو کہا گیا ہے۔ حکمنامے کی رُو سے اٹیچمنٹ یا جائیداد منسلک کرنے کا حکم UAPA کی دفعہ 10، 13 اور 39 کے تحت پولیس اسٹیشن بڈگام میں درج ایف آئی آر نمبر 46/2020 میں دیا گیا۔ حکمنامے میں کہا گیا ہے کہ 'اشتہاری نوٹس جاری کرنے کے باوجود ملزم تفتیشی ایجنسی کے سامنے پیش نہ ہونے پر یہ حکم جاری کیا گیا ہے'۔ NIA کی خصوصی عدالت نے نوٹ کیا کہ ڈاکٹر فائی کو 26 اپریل 2025 کو جان/103

## ٹینگنن سی آر پی ایف حملہ کیس 2020

## سری نگر کی نامزد عدالت نے کیا 3 مبینہ ملزمان کو بری

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// سری نگر میں NIA ایکٹ کے تحت ایک نامزد عدالت نے 2020 کے ٹینگنسی آر پی ایف حملہ کیس میں 3 مبینہ بالائی زمین ورکروں (OGWS) کو یہ کہتے ہوئے بری کر دیا ہے کہ استغاثہ ملزمان کے خلاف ثبوتوں کا مکمل اور قابل اعتماد سلسلہ قائم کرنے میں ناکام رہا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق یہ فیصلہ ایڈیشنل سیشن جج (ٹاڈا/پوٹا) سری نگر منجیت رائے نے پولیس اسٹیشن نوگام کی ایف آئی آر نمبر/101

## کرسمس اور نئے سال سے قبل سرینگر میں حفاظتی اقدامات سخت

# پولیس وسی آر پی ایف کی جانب سے گاڑیوں کی سخت جانچ اور نگرانی

## سرینگر میں مشترکہ سیکیورٹی مشق، اہم تنصیبات کے گرد انسداد تخریب کاری کارروائیاں

پولیس و سی آر پی ایف کی مربوط کارروائی، عوامی تحفظ اور تیاریوں کا جائزہ

سرینگر// 23 دسمبر// وی او آئی// کرسمس اور نئے سال کی تقریبات کے پیش نظر سرینگر میں حفاظتی انتظامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق پولیس اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اہلکاروں نے شہر کے مختلف اہم مقامات پر گاڑیوں کی جانچ اور نگرانی تیز کر دی ہے، خصوصاً سیاحتی اور عوامی نقل

و حرکت والے علاقوں جیسے ڈل جھیل کے اطراف۔ نِشات پولیس اسٹیشن کے اہلکار سی آر پی ایف یونٹس کے ساتھ مل کر داخلی و خارجی راستوں پر گاڑیوں کی باریک بینی سے جانچ کرتے نظر آئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ شہر بھر میں اعلیٰ سطح/104

## منشیات فروشی سے حاصل جائیداد کیخلاف پولیس کی مہم

## سری نگر میں ملزم کی ایک کروڑ مالیت کی جائیداد ضبط

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// منشیات کی اسمگلنگ اور تجارت کے ذریعے پیدا ہونے والے اثاثوں کیخلاف جاری کریک ڈاؤن میں، پولیس اسٹیشن رعناواری نے ایک 2 منزلہ رہائشی مکان کو منسلک کیا جس کی مالیت تقریباً ایک کروڑ روپے ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں کہا کہ منسلک جائیداد میں ایک 2 منزلہ رہائشی مکان شامل ہے جو 12 مرلہ اراضی پر تعمیر/105

## چیف سیکرٹری نے لیا جموں وکشمیر میں 77 ویں یومِ جمہوریہ کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ

## متعلقہ حکام تقریبات کے مقامات کے ارد گرد صفائی اور حفظانِ صحت کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی کوششیں کریں

جموں// انفو// چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈولو نے سول انتظامیہ اور پولیس کو ہدایت دی کہ وہ 26 جنوری 2026 کو قومی جذبے کے ساتھ منائے جانے والے 77 ویں یومِ جمہوریہ کی تقریبات کیلئے جامع انتظامات کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے یہ باتیں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں جس میں یو ٹی بھر میں کی جا رہی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے چیف سیکرٹری نے ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ یومِ

جمہوریہ کی شام کو تمام سرکاری دفاتر اور نمایاں عمارتوں کو سجاوٹی روشنیوں سے منور کریں۔ انہوں نے انہیں ہدایت دی کہ وہ تمام سطحوں پر تقریبات میں عوامی شرکت کو زیادہ سے زیادہ یقینی بنائیں اور جموں وکشمیر کے طول وعرض میں شاندار تقاریب کا انعقاد کریں جو اتحاد اور قومی فخر کے جذبے کی عکاسی کریں۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ تقریبات کے مقامات کے ارد گرد صفائی اور حفظانِ صحت کو یقینی بنانے کیلئے خصوصی کوششیں کریں۔ انہوں نے مرکزی مقامات خصوصاً سرینگر اور جموں میں بلا تعطل بجلی اور پانی کی فراہمی پر زور دیا۔ انہوں نے تعلیمی اداروں کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے ہدایت دی کہ یو ٹی کے ہر سکول میں اپنا الگ یومِ جمہوریہ پروگرام منعقد کیا جائے۔ مزید براں انہوں نے تمام ڈیپارٹمنٹل سربراہوں اور ڈسٹرکٹ افسران کو/106

## گاندربل میں منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام

# MBA طالب علم سمیت 2 ملزمان گرفتار

## ہیروئن جیسا مادہ برآمد، ماروتی کار ضبط، کیس درج

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// پولیس حکام نے منگل کو بتایا کہ منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی انتھک کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، گاندربل میں پولیس نے MBA کے ایک طالب علم سمیت 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، اور پولیس اسٹیشن کھیر بھوانی کے دائرہ اختیار میں ان کے قبضے سے ہیروئن جیسا مادہ برآمد کی۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ملزمین کی شناخت شوکت احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ اور سمیر احمد بٹ (MBA طالب علم) ولد محمد مظفر بٹ ساکنان بٹہ ونہ گاندربل کے طور پر کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزمان کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب پولیس اسٹیشن کھیر باوانی کی ایک پولیس پارٹی نے ایس ایس پی گاندربل/107

## اروناچل پردیش جاسوسی کیس

# کپوارہ ضلع کے مزید 2 باشندے گرفتار، ابتک کل 5 گرفتاری، ایک رہا

## ملزمان سے تفتیش جاری مزید گرفتاریوں کا امکان: آئی جی پی ایٹانگر چوکھو آپا

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// اروناچل پردیش میں جاسوسی کے ایک مشتبہ نیٹ ورک کی تحقیقات میں ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جس میں ایٹا نگر پولیس نے شمالی کشمیر کے کپوارہ ضلع سے 2 افراد کو مبینہ طور پر پاکستان میں مقیم ہینڈلرز کیلئے جاسوسی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس (لاء اینڈ آرڈر)، چوکھو آپا نے ایٹا نگر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ کپوارہ سے 2 افراد گرفتاری 18 دسمبر کو کی گئی تھی، جس کے بعد مشتبہ افراد کو تفصیلی پوچھ گچھ کیلئے اروناچل پردیش لایا گیا تھا۔ ان کی گرفتاری سے جاسوسی کیس میں کل گرفتار ملزمان کی تعداد 5 ہوگئی ہے۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ گرفتار افراد، جن کی شناخت اعجاز احمد بٹ اور بشیر احمد گنائی کے طور پر کی گئی ہے، اروناچل پردیش کے مختلف مقامات سے حساس معلومات اکٹھی کر رہے تھے، جو کہ ایک تزویراتی لحاظ سے اہم سرحدی ریاست ہے، اور اسے سرحد پار رابطوں تک پہنچا رہے تھے۔ قومی سلامتی کے خدشات کی وجہ سے، حکام نے انٹیلی جنس کی نوعیت یا اس میں شامل مخصوص سائٹس کے بارے میں تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔ آئی جی پی چوکھو آپا نے کہا کہ ہم فرانزک رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں۔/108

## علی محمد ساگر نے جے کے آر ٹی سی سے

## متعلق آڈِٹ پیرا کا جائزہ لینے کیلئے

## پبلک اَنڈر ٹیکنگس میٹنگ کی صدارت کی

جموں// انفو// جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ جموں کے میٹنگ ہال میں رُکن اسمبلی علی محمد ساگر کی صدارت میں پبلک انڈر ٹیکنگس/109

## جموں وکشمیر ٹیرر فنڈنگ کیس!

## ٹرائل کورٹ کے حکم کیخلاف دائر کی گئی عرضیاں

## دہلی ہائی کورٹ نے کیا سبھی درخواستوں کو مسترد

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// دہلی ہائی کورٹ نے منگل کو کشمیری علیحدگی پسند رہنماؤں مسرت عالم بھٹ، شبیر احمد شاہ، نعیم احمد خان، تاجر ظہور احمد شاہ وٹالی اور دیگر کی طرف سے غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (یو پی اے) کے تحت دہشت گردی کی فنڈنگ کیس میں ٹرائل کورٹ کے حکم کے خلاف دائر کی گئی اپیلوں/110

## 2025 میں جموں وکشمیر کا بجلی بحران

# درآمدات پر انحصار، خسارہ بڑھا، ڈھانچہ زوال پذیر

## 95 فیصد بجلی درآمد، 800 میگاواٹ خسارہ؛ حکومت نے سمارٹ میٹر اور اپ گریڈیشن سے بہتری کی کوشش

سرینگر// 23 دسمبر// وی او آئی// سال 2025 کے اختتام پر جموں وکشمیر کا بجلی شعبہ شدید دباؤ کا شکار رہا۔ درآمدات پر بڑھتے انحصار، موسمی غیر یقینی صورتحال اور بوسیدہ ڈھانچے نے بجلی کی فراہمی کو غیر معتبر بنا دیا ہے، جس سے عوامی ناراضگی میں اضافہ ہوا ہے۔ حکام کے مطابق وادی میں اس وقت 95 فیصد سے زائد بجلی درآمد کی جا رہی ہے، جبکہ کل دستیاب بجلی 3100 سے 3200 میگاواٹ ہے۔ اس کے باوجود خطے کو تقریباً 800 میگاواٹ کے خسارے کا سامنا ہے۔ محکمہ پاور ڈویلپمنٹ کے مطابق مقامی پن بجلی پیداوار میں 90 فیصد کمی آئی ہے، جس کے

باعث جموں وکشمیر 85 سے 90 فیصد تک کوئلے اور شمسی توانائی پر انحصار کر رہا ہے۔ اگست 2025 میں بجلی کی کمی کے دوران 40 سے 50 فیصد بجلی پاور مارکیٹ سے خریدی گئی۔ سرکاری دستاویزات کے مطابق آئندہ دس برسوں میں جموں وکشمیر اور لداخ کو 4293 سے 9929 میگاواٹ تک توانائی خسارے کا سامنا ہو سکتا ہے۔ 2034-35 میں کل غیر فراہم شدہ توانائی کا تخمینہ 8730MU لگایا گیا ہے۔ اسی تناظر میں محکمہ نے صبح وشام کے اوقات میں 20 فیصد اضافی سرچارج کی تجویز دی ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق آئندہ نو برسوں میں خطے کو 4625 میگاواٹ اضافی بجلی درکار ہوگی، جبکہ بجلی کی طلب میں 50 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ وزارتِ پاور نے وادی میں وولٹیج کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے فوری طور پر ایکٹو پاور ڈیوائسز نصب کرنے کی/112

## برف باری سے نمٹنے کیلئے مکمل طور پر تیار، تمام تیاریاں مکمل: چیف انجینئر

# پورے کشمیر میں 6 برف کنٹرول روم قائم

## برف صاف کرنے والی مشینیں 301 آپریشنل زونز میں تقسیم، 4 وادی

سری نگر//۲۳، دسمبر// جے کے این ایس// چیف انجینئر مکینیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ نے منگل کو کہا کہ حکومت نے سردیوں کے موسم میں عوام کی حفاظت، برف صاف کرنے کے کاموں کے ہموار تال میل اور بلا تعطل ضروری خدمات کو یقینی بنانے کے لیے پورے کشمیر میں وقف برف کنٹرول روم قائم کئیہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چیف انجینئر مکینیکل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ بودھ راج نے کہا کہ محکمہ جو کہ وادی میں زیادہ تر سڑکوں کو صاف کرنے کا ذمہ دار ہے، نے تمام ضروری تیاری مکمل کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نے بروقت برف کی صفائی کو یقینی بنانے کے لیے پورے روڈ نیٹ ورک کو 4 آپریشنل زونز میں تقسیم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلا زون سری نگر اور بڈگام اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، جبکہ دوسرا زون جنوبی کشمیر کے 4 اضلاع کا احاطہ کرتا ہے، تیسرا زون ضلع بارہمولہ، اور چوتھا زون کپواڑہ، بانڈی پورہ اور گاندربل اضلاع کا احاطہ کرتا ہے۔ چیف انجینئر کا کہنا تھا کہ محکمہ مکینیکل انجینئرنگ نے اس موسم سرما میں 10 ہزار کلومیٹر سے زیادہ سڑکوں کو صاف کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے، محکمے نے 301 برف صاف کرنے والی مشینیں اور 305 عملے کے ارکان پر مشتمل افرادی قوت کو تعینات کیا ہے، جس میں آپریشن کو مضبوط بنانے کیلئے اضافی افرادی قوت کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ نومبر کے وسط سے پوری طرح سے کام کر رہا ہے اور حالیہ برف باری کے/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

# بلا عنوان

تحریر
ثروت اقبال

**کینیڈا سے آنے والی فلائٹ کے مسافر اپنے سامان کے ساتھ آتے ہوئے نظر آنا شروع ہوگئے تھے۔ ائرپورٹ پر کئی جذباتی ملاقاتیں نظر آئیں، کیوں کہ کورونا نے جدائی کے عرصے کو طویل کردیا تھا۔ کہیں ماں اور بیٹا بڑے جذبات سے ایک دوسرے کو گلے لگا رہے تھے، اور کہیں چھوٹا بچہ دوڑتا ہوا اپنے باپ کے گلے میں جا لٹکا تھا۔ ہم بھی منتظر تھے کہ کب اپنے پیاروں کا دیدار ہو، بالآخر انتظار کی گھڑیاں ختم ہوئیں، بھائی اور بھابھی اپنے تین بچوں کے ہمراہ چار سال کے بعد کینیڈا سے کراچی آرہے تھے۔ مصافحہ اور معانقہ کے بعد رسمی بات چیت رہی۔**

بھابھی نے نوسالہ بیٹے سے کہا ''حاشر گاڑی میں آگے سیٹ پر بیٹھ جاؤ۔''

حاشر نے حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا اور جلدی سے کار کا دروازہ کھول کر آگے سیٹ پر بیٹھ گیا۔ حاشر کی حیرت کی وجہ ہماری سمجھ میں تب آئی جب بھابھی نے بتایا کہ ''وہاں بارہ سال سے کم عمر بچے آگے سیٹ پر نہیں بیٹھ سکتے اور حاشر کو بہت شوق ہے آگے بیٹھ کر سفر کرنے کا۔'' میں ''اوہ! اچھا...'' کہہ کر خاموش ہوگئی۔

کھڑکی سے باہر کا منظر تھا، ایک آدمی اپنے چار پانچ بچوں کو اسکول بیگ کے ساتھ موٹر سائیکل پر بٹھا کر راہ چلتے لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا ہوا خطرات سے کھیلتا ہوا اسکول چھوڑنے جاتا ہے تاکہ اس کے بچے وقت پر اسکول پہنچ جائیں۔ اسکول وین کا حال تو بیان سے باہر ہے جہاں ہم اپنے مستقبل کے معماروں کو برے طریقے سے وین میں بھرا ہوا دیکھتے ہیں، کیوں کہ دور ہے مہنگائی کا۔

گھر پہنچے تو بجلی غائب تھی، جنریٹر چل رہا تھا، پانی کے لیے ٹینکر آیا ہوا تھا۔ یہ دونوں ہی کام دیارِ غیر سے آئے ہوئے بچوں کے لیے انجانے تھے، جب کہ ہماری قوم کی زندگی گیس، بجلی، پانی کی فکر میں ہی بسر ہورہی ہے۔ طوفانی بارشوں نے ڈیم کو اوور فلو تو کردیا ہے مگر کراچی کے نلکے پیاسے لب و بام کی طرح پانی کو ترستے ہی رہے ہیں۔ دیارِ غیر سے آنے والے بچوں اور یہاں کے ہائی اسٹینڈرڈ اسکول میں پڑھنے والے بچوں کی اردو میں کوئی فرق نہیں تھا۔ کینیڈین بچے سب سے اُردو میں بات کررہے تھے مگر جواب انہیں انگلش میں مل رہا تھا، لیکن یہاں کے انگلش میڈیم بچے کبھی کبھی اردو میں بھی بات کرہی رہے تھے۔ پھر یہ احساس ہوا کہ انگریزی بولنے والے ملک سے آنے والے بچوں کی اُردو یہاں کے بچوں کی اردو سے بہتر ہے، کیوں کہ کینیڈا میں ان کے گھر میں اردو کا راج ہے۔ انہوں نے اپنے گھر میں مادری اور قومی زبان کو ہی اہمیت دی ہے۔

اگلے دن بچوں کو گھمانے نکلے۔ سڑک پر گاڑی چھوٹے بڑے گڑھوں میں سے گزرتی بچتی چلی جارہی تھی جن کے ہم کراچی والے عادی ہوچکے ہیں، لیکن حالیہ بارشوں نے ان گڑھوں کے طول و عرض میں اضافہ کردیا ہے۔ ٹوٹی سڑکوں پر بہتے گٹر ناسور بن گئے ہیں۔ گاڑیوں کے مکینک خوش ہیں کہ ان کے کام میں اضافہ ہوگیا ہے۔ ہڈیوں کے ڈاکٹروں کو اب فرصت ہی نہیں، کیوں کہ مریضوں کی لائن مزید لمبی ہوگئی ہے۔ ٹائر کمپنیاں مطمئن ہیں کہ ان کی پروڈکشن اب رکتی ہی نہیں۔ ان سڑکوں کی وجہ سے نہ جانے کتنوں کے روزگار میں اضافہ ہوا ہے۔

بھائی کی فیملی سڑک کے ہر نشیب و فراز پر ''آہ... اوہ'' جیسی آوازوں کے ساتھ جھٹکے سے آگے پیچھے ہوکر لطف اندوز ہورہی تھی۔ پھر اچانک گاڑی رک گئی۔ حاشر نے سامنے سڑک پر دیکھ کر کمنٹری شروع کردی اور جوش سے کہا ''واوہ! روڈ بلاک کردیا گیا ہے، ایک بڑی گاڑی روڈ پر ترچھی کھڑی کردی گئی ہے... اب دیکھیں یہاں کوئی ایڈونچر ہونے والا ہے''۔ اتنے میں سائرن بجاتی، کسی بڑے آدمی کو پروٹوکول دیتی ہوئی کچھ گاڑیاں زن سے گزر گئیں۔ سڑک پر گزرتے ہوئے وہ بچے کیا کیا کچھ نوٹ کرتے رہے۔ ٹوٹی ہوئی سڑکیں، بہتے گٹر، دکانوں سے بھرے فٹ پاتھ، کوڑا کرکٹ، جان کو چپک جانے والے فقیر، بے ترتیب پارک کی ہوئی گاڑیاں، بھاگ بھاگ کر روڈ کراس کرنا، بسوں میں لٹکنا اور نہ جانے کیا کچھ۔

گھر پہنچ کر حاشر نے زوردار آواز میں اعلان کیا ''CountryThisLove'' اُس کے منہ سے یہ جملہ سن کر میں تو نہال ہوگئی، اس کے ساتھ اس نے کہا ''مجھے پاکستان بہت پسند آیا، یہاں کے لوگ آزاد ہیں، بالکل آزاد ہیں، یہاں کے لوگ کسی بھی رول کو فالو کرنے سے آزاد ہیں، صرف ایک رول کو فالو کرتے ہیں وہ یہ کہ کسی رول کو فالو نہیں کرنا ہے۔ ہمیں وہاں گھر کے اندر بھی اور باہر بھی بہت سارے رولز کی پابندی کرنی ہوتی ہے، ہم اپنی مرضی سے کچھ نہیں کرسکتے اور'' اس کی آواز بلند ہوتی گئی کہ پاکستانی آزاد ہیں، مگر میرے بھائی کی نم آنکھیں بتارہی تھیں کہ کون کتنا آزاد ہے۔

# ایماں مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر

تحریر
-شاہنواز فاروقی

سلیم احمد نے کہیں لکھا ہے کہ برصغیر میں انگریزوں کی امد سے قبل ہماری تہذیب ایک وحدت تھی مگر انگریزوں کی امد کے بعد یہ تہذیب دو نیم یا دو ٹکڑے ہوگئی۔ اس بات کے معنی یہ ہیں کہ مشرف بہ مغرب ہونے سے قبل ہماری انفرادی اور اجتماعی شخصیت کا ایک ہی مرکز تھا۔ اسلام۔ مگر مغرب کے اثرات کی وجہ سے ہماری انفرادی اور اجتماعی شخصیت دو مراکز کا رزمیہ بن گئی۔ ان میں سے ایک مرکز اسلام اور اسلامی تہذیب ہے اور دوسرا مرکز مغرب یا مغربی تہذیب ہے۔ نفسیاتی اعتبار سے یہ ایک casepersonalitysplit ہے مگر مسلمانوں کی عظیم اکثریت کیا ''خواص'' بلکہ بسا اوقات ''خواص الخواص'' کو بھی اس کا شعور نہیں ہوتا۔ حالاں کہ غالب نے دو مصرعوں میں پوری بات کہہ دی تھی۔ غالب نے کہا تھا

ایماں مجھے روکے ہے تو کھینچے ہے مجھے کفر
کعبہ مرے پیچھے ہے کلیسا مرے اگے

غالب کے زمانے میں ایمان اور کفر یا کعبے اور کلیسا کی کشمکش بہت واضح نہیں تھی مگر جیسے جیسے وقت گزرتا گیا یہ کشمکش ہمارے انفرادی اور اجتماعی وجود میں راسخ ہوتی گئی۔ ہماری فکر میں سرسید split casepersonality کی بہترین مثال ہیں۔ بدقسمتی سے ''جدیدیت زدگان'' کی بڑی تعداد فکری و معنوی اعتبار سے سرسید کی ذریت ہے بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ اب اس سلسلے میں مذہبی یا غیر مذہبی کی تخصیص بھی باقی نہیں رہی۔ اسلام اور مغرب اکثر لوگوں کی روحوں، قلوب اور اذہان میں پنجہ ازمائی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس حقیقت کا ادراک عام نہیں ہے تو اس کا اعتراف کیا عام ہوگا۔ لیکن ایک ایسا کالم ہماری نظر سے گزرا جسے دو نیم شخصیت یا split casepersonality کے سلسلے میں ناقابل تردید تجربہ یا evidenceClinical کی حیثیت حاصل ہے۔ کالم کا عنوان تھا ''کھلے معاشرے کی عطائیں'' اور کالم نگار ہیں ڈاکٹر یونس حسنی۔ ڈاکٹر یونس حسنی جامعہ کراچی کے شعبہ اردو کے سابق چیئرمین ہیں۔ وہ ڈیڑھ درجن کتابوں کے مصنف اور مولف ہیں۔ یعنی ڈاکٹر صاحب ''عام ادمی'' نہیں بلکہ ان کا شمار ''خواص'' میں ہوتا ہے۔ لیکن اپنے کالم کے ادھے حصے میں وہ ''مغرب مرکز'' شخصیت بنے ہوئے ہیں اور مغرب کی طرف ''للچائی'' ہوئی نظروں سے دیکھ رہے ہیں مگر کالم کے دوسرے یا اخری حصے میں اچانک انہیں یاد اگیا کہ اسلام، اخلاق اور کردار بھی ''ایک چیز'' ہے اور ہمارا تہذیبی، معاشرتی تجربہ مغرب سے ''مختلف'' بھی ہے اور ''بہتر'' بھی۔ ہاتھ کنگن کو ارسی کیا اور پڑھے لکھے کو فارسی کیا کے مصداق ڈاکٹر حسنی کا کالم پڑھیے اور دیکھیے کہ ''دو نیم شخصیت''، ''دوہری شخصیت'' یا انفرادی و اجتماعی سطح پر split casepersonality کا مفہوم کیا ہے؟ ''کھلے معاشرے کی عطا'' کے عنوان کے تحت ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں۔

''بعض امور میں مغربی معاشرہ ایسا قابل تعریف ہے کہ اس کی تعریف نہ کرنا بجائے خود ایک ناشائستہ حرکت ہے۔ مثلاً یہی کہ ان کے یہاں ازادی فکر بھی ہے اور ازادی اظہار بھی۔ اور یہ کہ معاشرہ جیسا ہے ویسا ہی نظر اتا ہے۔ یہ نہ کچھ چھپاتے ہیں نہ چھپا کر کرتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ ان کے یہاں ہونے والے بگاڑ کا علم بھی ہوجاتا ہے اور اس کا تدارک بھی۔

ہم پردہ پوشی کے نام پر نہ جانے کتنے گناہ کرتے چلے جاتے ہیں اور چوں کہ ان کا اظہار نہیں ہوتا اس لیے وہ چھپے رہتے ہیں۔ مگر ان کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ بقول شاعر:

میرے زخموں نے دل کے دل لگی اچھی نکالی ہے
زھپائے سے تو چھپ جانا مگر ناسور ہو جانا

ہمارے معاشرے میں زخم ناسور ہوجاتا ہے اور یوں لاعلاج قرار پاتا ہے۔ مغربی معاشرے میں بہت سی چیزیں حلال ہیں جو ہمارے معاشرے میں حرام ہیں۔ مثلاً شراب نوشی، جنسی بے راہ روی، زنا بالرضا اور ازادانہ جنسی اختلاط وغیرہ۔ ہمارے یہاں یہ سب کچھ حرام ہے مگر شراب نوشی ہمارے معاشرے میں بھی عام ہے چاہے وہ بظاہر دکھائی نہ دے، جنسی بے راہ روی بھی کم نہیں اگرچہ وہ کبھی کبھی اخفا سے اظہار میں اجاتی ہے۔ سود ہم بھی لے لیتے ہیں مگر چھپنے کی حد تک، کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو کچھ کرتے ہیں اسے سمجھتے بھی ہیں اور چھپاتے بھی نہیں۔ ہم جو کچھ کرتے ہیں چھپا کر کرتے ہیں۔ یہ رویہ بھی یکسر غلط نہیں۔ کم ازکم احساس زیاں تو رہتا ہے اسی لیے تو اخفا پر زور ہوتا ہے۔ خدا سے تو کچھ بھی نہیں چھپ سکتا ہم بندوں سے بہت کچھ چھپا لیتے ہیں۔

مغربی معاشرے میں ازادی اور خصوصاً ازادی نسواں کے نام پر اس قدر مادر پدر ازادی ہے ایک شخص کسی بھی خاتون کو اپنی گرل فرینڈ بنائے یا کوئی لڑکی کسی مرد کو بوائے فرینڈ بنالے اور وہ سالوں ''دوستی'' کی بنا پر جنسی زندگی گزارتے رہیں اور پھر کپڑوں کی طرح گرل یا بوائے فرینڈ کو بدل لیا جائے تو اس کی کھلی ازادی مغربی معاشرے میں حاصل ہے۔ ایک خاتون اگر کبھی غیر قانونی بچے کو جنم دے تو بڑی جرات سے اس کے باپ کا نام بتادیتی ہے حالانکہ اب یہ اس کا بوائے فرینڈ نہیں رہا اور انسانوں کی بھیڑ میں کہیں گم ہوگیا ہے مگر اس کی بچی اپنے اسی باپ کے نام سے موسوم ہوتی ہے اور کوئی یہ نہیں پوچھتا کہ کیا وہ تمہارا شوہر تھا۔

اتنے کھلے اور ازاد معاشرے میں جنسی حبس کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ مغرب میں جو غیر معمولی کشش ہم مشرقیوں کو نظراتی ہے اس میں وہاں کے عادلانہ نظام، سماجی مساوات، زندہ رہنے کی سہولتوں کے علاوہ اس جنسی ازادی کے تصور کو بھی بڑا دخل ہے۔ کیا ہم یہاں بیٹھ کر تصور کرسکتے ہیں کہ اس سے زیادہ اور کیا جنسی ازادی ممکن ہوسکتی ہے۔

ہمارے یہاں ائے دن لڑکیاں اپنے محبوبوں کے ساتھ بھاگ جاتی ہیں اور ہماری صحافت اسے اشنا کے ساتھ فرار کی شہ سرخی کے ساتھ شائع کرتی ہے مگر مغربی معاشرے میں کسی لڑکی کو فرار ہونے کی ضرورت نہیں۔ وہ ٹہلتی ہوئی اشنا کے ساتھ جاسکتی ہے کیونکہ اس پر کوئی پابندی عائد نہیں، اس پر کسی کی نظر نہیں، کوئی اس کا محتسب نہیں اس لیے وہاں لڑکیوں کے بھاگنے کی خبر اخبارات کی زینت ہی نہیں بنتی۔

ان تمام ازادیوں کے بعد تو مغربی معاشرے میں خواتین کو جنسی طور پر ہراساں کرنے یا کسی کو جبراً اپنی طرف ملتفت کرنے کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ وہاں تو میدان صاف ہے ''تو نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی'' مگر جب اپ کو یہ خبر ملے کہ مغربی ممالک میں اساتذہ، طلبہ وطالبات کو جنسی طور پر ہراساں کرتے ہیں تو نہ صرف حیرت ہوتی ہے بلکہ ان کے ''کھلے'' معاشرے کے مقابلے میں اپنے ''گھٹے گھٹے'' معاشرے پر فخر کرنے کو جی چاہتا ہے۔ کیا اساتذہ کو معاشرے میں عورتوں کی کمی ہے کہ وہ اساتذہ اپنی طالبات اور استانیاں اپنے طالب علموں کی طرف جنسی طور پر مائل ہوتے ہیں۔

جنسی ہراسگی کی جو تفصیلات مختلف ذرائع سے ملتی ہیں، ان سے پتا چلتا ہے کہ طلبہ وطالبات سے زیادتی یا ان کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کی پاداش میں امریکا اور یورپ میں تقریباً ایک ہزار اساتذہ کو جیل بھیجا گیا ہے۔ اوسطاً ہر ماہ **20** واقعات اسی نوعیت کے ریکارڈ ہوتے ہیں اور ریکارڈ نہ ہونے والے واقعات کا علم نہیں۔

خبر کی تفصیل یہ بھی ہے کہ اساتذہ یعنی استاد اور استانیاں اپنے شاگردوں کو جنسی طور پر ورغلانے کے لیے ان کو بھنگ، چرس، افیون اور دیگر منشیات کی طرف راغب بھی کرتے ہیں تاکہ پھر ان منشیات کا محتاج بنا کر ان سے جنسی لذت حاصل کی جاسکے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ متعدد خواتین اساتذہ نے کمسن طلبہ کو ورغلانے کا الزام تسلیم کیا ہے۔

# مہر و محبت جس کی شان

تحریر
سہیل بشیر کار

جس ذات اقدس کے بارے میں رب العزت فرماتا ہے؛ "تمہارے پاس ایک رسول آیا ہے تمہیں میں سے، اس پر یہ بات بہت گراں گزرنے والی ہے کہ تم کسی مشقت یا مصیبت میں پڑو۔ وہ تمہارے لیے بھلائیوں کا آرزومند ہے۔" (سورہ التوبہ **128**)

دوسری جگہ فرمایا گیا ہے: "ایسا لگتا ہے کہ تم اپنے آپ کو ہلکان کرڈالوگے، اس بات پر کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ " (سورہ شعراء آیت **3**)

اپنے بارے میں خود فرماتے ہیں: ''میرا حال اس شخص جیسا ہے، جس نے آگ جلائی، اور جب آگ کا اُجالا آس پاس پھیل گیا، تو کیڑے پتنگے، جو آگ پر جمع ہوجاتے ہیں، وہ آ آکر اس میں گرنے لگے، وہ شخص ان کیڑوں پتنگوں کو اس آگ میں گرنے سے روک رہا ہے، مگر انہیں روک نہیں پارہا ہے، وہ بے تحاشا اس آگ میں گر رہے ہیں، اور جل جل کر راکھ ہورہے ہیں! میرا حال بالکل ایسا ہی ہے، میں تم لوگوں کی کمر پکڑ پکڑ کر آگ سے دور کررہا ہوں، کہ بچو آگ سے! بچو آگ سے! مگر تم لوگ ہو کہ اس آگ پر بے تحاشا ٹوٹے پڑ رہے ہو!" (متفق علیہ)

انسانیت کے دردمند رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں لوگ غلط فہمی کے شکار ہوں، اس ہستی کے بارے میں کوئی گستاخی کریں، حیرت ہوتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ اس بارے میں **96** صفحات کی کتاب ''مہر و محبت جس کی شان'' مولانا ڈاکٹر عنایت اللہ سبحانی نے لکھی ہے۔ خون جگر سے لکھی گئی کتاب کے مصنف عالم اسلام کے محقق عالم دین ہیں۔ ان کی درجنوں کتابوں کو عالمی پیمانے پر پزیرائی ملی ہے، مولانا عنایت اللہ سبحانی معروف قرآنی اسکالر ہیں۔ مولانا سبحانی کا شمار عصر حاضر کے ماہر قرآنیات میں ہوتا ہے، مولانا کی معروف مایہ ناز عربی تفسیر "البرھان فی النظام القرآن'' ہے، سیرت کے موضوع پر اس سے پہلے ان کی دو کتابوں "محمد عربی'' اور جلوہ فاراں کو علمی حلقوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں میں بھی نمایاں پزیرائی ملی ہے۔ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ان میں بہت زیادہ ہیں لہذا جب وہ سیرت پر لکھتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ خون جگر سے لکھا گیا ہے۔ **96** صفحات کی زیر تبصرہ کتاب میں مصنف محترم نے **37** عنوانات کے تحت سیرت پاک کے ان گوشوں کو سامنے لایا ہے جن کو پڑھ کر حیات پاک صلعم کے اہم ترین گوشوں سے واقفیت حاصل ہوتی ہے، مصنف کا ماننا ہے کہ سیرت النبی پر بہت کچھ لکھا گیا۔ ہر زبان میں لکھا گیا، نظم میں بھی لکھا گیا، نثر میں بھی مگر اس کے باوجود دنیا ابھی تک انسانیت کے سب سے بڑے محسن کو پہچان نہ سکی، رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک کسی خاص دین کے ماننے والوں کے لیے نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر انسان کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ پھر بھی غلط فہمیاں کیسے؟ مصنف اپنے مخصوص انداز میں امت مسلمہ سے شکوہ کرتے ہیں: "آہ! یہ کتنی تلخ حقیقت ہے کہ ابھی تک ہم دنیا کو رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے متعارف نہیں کرا سکے۔'' (صفحہ **9**) حالانکہ ہمارے پاس ہر قسم کے وسائل تھے، ہم یہ بات دنیا کو باور نہ کرا سکے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانوں حتی کہ جانوروں سے بھی بے انتہا محبت تھی، بنیادی غلطی کہاں ہوئی؛ مصنف اس بارے میں اشارہ کرتے ہیں: ''ہم نے دور رسالت، اور دور خلافت میں ہونے والی جنگوں کے واقعات تو بڑی تفصیل سے دنیا کو سنائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی بہادری اور مردانگی کے قصے خوب مزے لے لے کر بیان کیے، مگر دنیا کے سامنے اس بات کی وضاحت نہیں کرسکے، کہ لڑائی کی پہل آپ کی طرف سے نہیں، دشمنوں کی طرف سے ہوئی تھی، یہ جنگیں آپ پر تھوپی گئی تھیں، آپ نے دوسروں پر نہیں تھوپی تھیں!

ہم اس بات کی وضاحت نہیں کرسکے، کہ یہ جنگیں دنیا کی عام جنگوں سے بالکل الگ تھیں!

یہ جنگیں عام انسانوں سے نہیں، بلکہ صرف، اور صرف ظالموں اور مجرموں سے لڑی گئی تھیں!

چنانچہ جنگوں میں آپ نے ساتھیوں کو باقاعدہ یہ ہدایت دی، کہ جو جنگ کے لیے آئیں، بس انہی سے وہ جنگ کریں، وہ کسی بچے، یا کسی بوڑھے، یا کسی عورت پر ہاتھ نہ اٹھائیں۔" (صفحہ **10**)

مصنف لکھتے ہیں کہ دور رسالت میں جو جنگیں لڑی گئی ان کا مقصد کمزوروں کی حفاظت کرنا تھا؛ لکھتے ہیں: ''پھر یہ جنگیں لڑی گئی تھیں کمزوروں اور مظلوموں کے آنسو پونچھنے اور ان کے انسانی حقوق کی حفاظت کے لیے نہ کہ لوگوں کو زبردستی مسلمان بنانے، یا انہیں اسلام پر مجبور کرنے کے لیے۔ یہ جنگیں لڑی گئی تھیں لوگوں کو ظالموں کے چنگل سے نکالنے، اور سماج میں انہیں عزت اور آزادی دلانے کے لیے!'' (صفحہ **11**)

مصنف چاہتے ہیں کہ امت مسلمہ رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کا تعارف کروائے، دنیا کو رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی ضرورت ہے لکھتے ہیں: ''ان باتوں کا عالمی پیمانے پر اتنا چرچا ہونا چاہیے تھا کہ ہر چھوٹا بڑا، ہر خاص و عام اور ہر خواندہ و ناخواندہ ان باتوں سے اچھی طرح واقف ہوجاتا، کسی کے لیے رحمت عالم کے بارے میں کسی غلط فہمی کا موقع نہ رہ جاتا، مگر افسوس! کہ ایسا نہیں ہوا۔

پھر رحمت عالم کے امتی ہونے کی حیثیت سے ہمارا یہ فرض تھا، کہ ہم بھی تمام انسانوں کے لیے الفت و محبت، اور رحمت و شفقت کا پیکر ہوتے، ہم بھی رحمت عالم کی طرح مصیبتوں میں ان کے کام آتے، اور دکھ درد میں ان کے شریک ہوتے۔

لوگ ہمارے اخلاق سے اتنا متاثر ہوتے کہ اپنی گفتگوؤں، اور اپنی مجلسوں میں ہمارے ایثار و محبت کے تذکرے کرتے، ہماری عالی ظرفی اور خوش اخلاقی کی مثالیں دیتے!

ہمارا فرض تھا کہ ہم ان کی زیادتیوں کو برداشت کرتے، جس طرح رحمت عالم نے برداشت کی تھیں!

ہمارا فرض تھا، نہایت صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے انہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لانے کی کوشش کرتے، جس طرح رحمت عالم نے کیا تھا!

ہمارا فرض تھا کہ اگر کوئی ہمارے دین کو برا کہتا، یا ہمارے پیارے نبی کو! ہم اور ہمارے ماں باپ قربان جائیں آپ پر!

اگر کوئی آپ کو برا کہتا، یا آپ کی شان میں گستاخی کرتا، تو اس پر کوئی طوفان کھڑا کرنے کے بجائے ہم دل سوزی کے ساتھ اسے سمجھاتے، اور اسے راہ راست پر لانے کی کوشش کرتے!

ہمارے نبی کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعہ کسی ایک آدمی کو بھی ہدایت دے دے، تو یہ تمہارے لیے سرخ سرخ اونٹوں کی لمبی قطاروں سے بڑھ کر ہے!

مگر افسوس کہ ہم ایسا نہیں کرسکے۔" (صفحہ **12**)

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس وقت امت مسلمہ ہر طرح کی مصائب میں ہے لیکن اسوہ رسول تھا کہ ہم جذباتیت کا شکار نہیں ہوتے مصنف لکھتے ہیں: ''ہماری مصیبت یہ ہے، کہ ہم اس معاملے میں اسوہ رسول، اور اسوہ صحابہ کو دیکھنے کے بجائے اندھی بہری جذباتیت کے شکار ہوجاتے ہیں، اور اس کے زیر اثر نہایت بھیانک غلطیاں کر بیٹھتے ہیں!

نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی ان جذباتی حرکتوں سے اپنے نبی کی شان بڑھانے کے بجائے آپ کی شان گھٹانے کا سبب بن جاتے ہیں! اور خود جو بے حساب جانی و مالی نقصانات اٹھاتے ہیں، وہ اپنی جگہ پر!

آخر ہم کب تک اس طرح کی غلطیاں کرتے رہیں گے؟ اور کب تک خود اپنے پیروں پر کلہاڑیاں مارتے رہیں گے؟!

ہماری بھلائی اسی میں ہے، کہ ہم عملی زندگی میں رحمت عالم کے سچے پیرو بنیں، اور اپنے طرز عمل سے لوگوں کو آپ کی شفقت و رحمت، اور آپ کی شان کریمی کے مشاہدے کرائیں۔" (صفحہ **13**)

زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے سیرت کے البم سے بہت ہی عمدہ تصویریں ہمارے سامنے لائی ہے؛ ''ماہ رسالت طائف کی گلیوں " کے عنوان کے تحت وہ واقعہ لاتے ہیں جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ظلم عظیم کیا گیا اور حضرت جبریل امین فرشتے کو لیکر آپ جناب کے پاس حاضر ہوتے ہیں، مصنف نے اس موقع پر پہاڑوں کے ناظم فرشتہ کے منظر کو فلمایا ہے لکھتے ہیں: 'میں پہاڑوں کا ناظم ہوں، اللہ نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے، ان لوگوں کو جو سزا بھی آپ دینا چاہیں، بے تکلف مجھ سے کہہ سکتے ہیں۔ اگر آپ کہیں تو ان دونوں پہاڑوں کو، جن کے درمیان یہ لوگ آباد ہیں، آپس میں ملادوں، یہ سب لوگ بالکل پس کر رہ جائیں گے!

آپ نے فرمایا:

" نہیں، انہیں نیست و نابود نہیں کرنا ہے! مجھے امید ہے اللہ ان سے ایسی نسلیں پیدا کرے گا، جو خالص اللہ کی عبادت کریں گی، اس کا کوئی شریک نہیں ٹھہرائیں گے''۔ (متفق علیہ) (صفحہ **22**)

سوچنے کا مقام ہے کہ کیا ہم میں اس کا عشیر بھی ہے کہ ہم عالم انسانیت کے لیے یہ جذبہ رکھے ہیں۔

"شعب ابو طالب کے تین سال'' کے تحت سیرت پاک سے ایک تصویر یوں پیش کرتے ہیں: "ہجرت مدینہ سے پہلے آسمان و زمین نے یہ منظر بھی دیکھا، کہ مکے کے کسی گوشے میں ایک بڑھیا اپنا بوجھ اٹھا رہی ہے، اور اٹھا نہیں پارہی ہے!

رحمت عالم کی اس پر نظر پڑ جاتی ہے، آپ آگے بڑھ کر اس کا بوجھ اٹھا لیتے ہیں، اور اس بڑھیا کے ساتھ اس کے گھر کی طرف روانہ ہوجاتے ہیں!

وہ بڑھیا آپ کو پہچانتی نہیں ہے۔ وہ راستے بھر محمد کو برا بھلا کہتی جاتی ہے، اور حضرت محمد اس کا بوجھ اٹھائے ہوئے خاموشی سے اس کے پیچھے پیچھے چل رہے ہیں، یہاں تک کہ اس کا گھر آجاتا ہے، اور اس کا بوجھ اس کے گھر رکھ کر آپ واپس ہونے لگتے ہیں۔

وہ بڑھیا آپ کی اس محبت و ہمدردی، اور خدمت گزاری سے کافی متاثر ہوتی ہے، وہ آپ کو دعائیں دیتی ہے، اور آپ سے آپ کا نام پوچھتی ہے۔

شروع میں آپ ٹالتے ہیں، مگر جب وہ اصرار کرتی ہے، تو فرماتے ہیں: اماں! میرا نام محمد ہے! محمد نام سن کر اس بڑھیا کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی ہیں، وہ نہایت حیرت اور تاسف کے ساتھ کہتی ہے: بیٹا! معاف کرنا، میں تمہیں پہچانتی نہیں تھی، تم تو بہت اچھے آدمی ہو، لوگ تمہیں ایسا ویسا کیوں کہتے ہیں؟'' (صفحہ **31**)

ضرورت ہے کہ ہم اپنے اندر ایسا جذبہ پیدا کرتے، رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم پر قریش نے کس قدر ظلم ڈھالا لیکن جب آپ محترم نے مکہ فتح کیا تو آپ نے سب کو معاف کیا حتی کہ بڑے بڑے دشمنوں کو بھی۔ مصنف فتح مکہ کے بعد اس واقع کی منظر کشی کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''آپ نے فرمایا: آج میں تمہارے ساتھ وہی کچھ کروں گا، جو میرے بھائی حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا تھا!

جاؤ، تم سب کو آزاد کیا جاتا ہے!
آج تم سے کوئی باز پرس نہیں ہوگی!
آج کوئی ملامت اور کوئی سرزنش نہیں ہوگی!

یہ وہ دشمن تھے، جو کوئی معمولی مجرم نہیں تھے، ان کے جرائم کی فہرست بہت طویل تھی، اور وہ تمام ہی جرائم انتہائی سنگین تھے!

یہ وہ دشمن تھے جو کسی بھی قانون کی رو سے معافی کے سزاوار، یا معافی کے حق دار نہ تھے، مگر اس پیکر رحمت و شفقت کا دل دردمند ہر ایک کے اندازے، اور ہر ایک کے تصور سے زیادہ بڑا اور کشادہ تھا!

اس کے اندر ساری انسانیت کا درد تھا! اس کے اندر دوست دشمن، ہر ایک کے لیے محبت و دلسوزی کا دریا موج زن تھا!

وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا! مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا!

جو لوگ آپ کی جان کے دشمن تھے، بلکہ صحیح بات یہ ہے، کہ انہوں نے دشمنی کی انتہا کردی تھی، ان سب کی آپ نے جاں بخشی کی!

جن لوگوں نے آپ کی عزت و کرامت کو تار تار کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی تھی، اور جنہوں نے سالہا سال تک شان رسالت کے ساتھ گستاخیاں کی تھیں، ان سب کی آپ نے دل جوئی کی، اور ان سب کو عزت و کرامت کی زرّیں قبا پہنائی!

# ٹرمپ کا مادورو سے اقتدار چھوڑنے کا مطالبہ، وینز ویلا پر دباو میں اضافہ

نئی دہلی (ایم این این):امریکی صدر ڈونالڈٹرمپ نے کہا ہے کہ وینز ویلا کے صدر نکولس مادورو کیلئے اقتدار چھوڑ دینا ''دانشمندی'' ہوگی کیونکہ واشنگٹن کاراکاس پر دباو بڑھا رہا ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ حالیہ ہفتوں میں ضبط کیا گیا وینز ویلا کا تیل اپنے پاس رکھ سکتا ہے، اسے فروخت کرسکتا ہے، یا ممکنہ طور پر اسے امریکی اسٹریٹجک ذخائر کو بھرنے کیلئے استعمال کرسکتا ہے۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا امریکی مہم کا مقصد مادورو کو اقتدار سے ہٹانا ہے، تو ٹرمپ نے صحافیوں سے کہا: ''ٹھیک ہے، میرا خیال ہے کہ شاید ایسا ہی ہو، یہ اس پر منحصر ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتا ہے۔ میرے خیال میں اس کیلئے یہی سمجھداری ہوگی کہ وہ ایسا کرے۔ لیکن پھر بھی، ہم دیکھیں گے۔'' انہوں نے کہا: ''اگر وہ کچھ کرنا چاہتا ہے، اگر وہ سخت رویہ اختیار کرتا ہے، تو یہ آخری بار ہوگا کہ وہ کبھی سخت رویہ اختیار کر سکے گا۔'' ٹرمپ نے مادورو کو 'امریکہ کا کوئی دوست نہیں' قرار دیا اور اس کی حکومت پر منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام لگایا، جن کی کاراکاس بارہا تردید کرتا آیا ہے۔ واشنگٹن کی دباو کی مہم میں خطے میں امریکی فوجی موجودگی میں اضافہ اور کیریبین سمندر اور بحرالکاہل میں، وینز ویلا کے قریب، منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث سمجھے جانے والے جہازوں پر دو درجن سے زائد حملے شامل ہیں۔ امریکی حکام کے مطابق ان کارروائیوں میں کم از کم ۱۰۰ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ٹرمپ نے ان تیل بردار جہازوں پر بھی ''ناکابندی'' کا اعلان کیا ہے جو پابندیوں کے تحت وینز ویلا میں داخل ہو رہے ہیں یا وہاں سے نکل رہے ہیں۔

## برطانیہ، سوئزرلینڈ میں بھی 12 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا پر پابندی زیرغور

نئی دہلی (ایم این این): دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق برطانیہ ۱۶ سال سے کم عمر بچوں کیلئے سوشل میڈیا کے استعمال پر پابندی عائد کرنے کے امکان پر غور کر رہا ہے۔ یہ بحث ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب آسٹریلیا میں پہلے ہی قانون سازی کے ذریعے ۱۶ سال سے کم عمر بچوں کو فیس بک، ایکس، انسٹاگرام، اسنیپ چیٹ اور ٹک ٹاک جیسے بڑے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے استعمال سے روک دیا گیا ہے۔آسٹریلیا میں یہ قانون بچوں کو آن لائن نقصانات، ذہنی دباو اور انٹرنیٹ کے ممکنہ خطرات سے بچانے کے مقصد سے نافذ کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق اگرچہ برطانوی وزیراعظم کیئر سٹارمر نے عوامی طور پر ۱۶ سال سے کم عمر بچوں پر مکمل پابندی کی مخالفت کی ہے،

# ترک پارلیمنٹ میں حکمراں اور اپوزیشن اراکین کے درمیان ہاتھاپائی، بجٹ منظور

نئی دہلی (ایم این این):ترکی کی پارلیمنٹ میں ترک جمہوریہ کے بانی کمال اتاترک کی میراث پر گرما گرم بحث کے دوران حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے اراکین کے درمیان نوبت ہاتھا پائی تک آ گئی۔حزب اقتدار واختلاف کے اراکین کے درمیان ۱۰ منٹ تک ہنگامہ جاری رہا اور اس دوران دونوں طرف کے اراکین نے ایک دوسرے پر ہاتھ بھی چھوڑے۔ اجلاس میں بجٹ ۲۰۲۶ء کی تجویز پیش کی گئی لیکن اس دوران مصطفیٰ کمال اتاترک کی سیاسی میراث پر بحث تنازع میں بدل گئی اور پھر تنازع ہاتھاپائی میں بدل گیا۔ بعد ازاں بجٹ اور ۲۰۲۴ء مالیاتی اکاونٹس بل دونوں کو بالآخر منظور کر لیا گیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب اپوزیشن ری پبلکن پیپلز پارٹی کے پارلیمانی گروپ کے نائب سربراہ گوکان گونایدین نے خطاب کیا جس میں انہوں نے جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کے پارلیمانی گروپ کے نائب سربراہ اور صنعت تجارت توانائی قدرتی وسائل، اطلاعات اور ٹیکنالوجی کمیٹی کے سربراہ نیز بورصا سے رکن پارلیمنٹ مصطفیٰ فارانک کی تقاریر پر تنقید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان خطابات میں پنشنر یافتگان، چھوٹے کاروباری افراد اور کم از کم اجرت پر کام کرنے والوں کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا۔ گونایدین نے اپنی پارٹی سے متعلق تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ دور مصطفیٰ کمال اتاترک کی نمائندگی کرتا ہے جسے وہ اپنے لئے اعزاز سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دور میں جلال بایار وزیر اعظم رہے جبکہ عدنان مندریس پارلیمنٹ کے رکن تھے۔ ان کے مطابق ان حقائق سے انکار تاریخی شعور کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے جواب میں حکمراں جماعت جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی کے پارلیمانی گروپ کے سربراہ عبد اللہ گولر نے کہا کہ ری پبلکن پیپلز پارٹی کی بنیاد مصطفیٰ کمال اتاترک نے رکھی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اتاترک کے بعد ایک اور نمایاں شخصیت عصمت انونو تھے جنہیں انہوں نے دائمی رہنما قرار دیا۔ گولر کے مطابق اینونو نے اتاترک کی وفات کے کچھ ہی عرصے بعد کرنسی نوٹوں سے ان کی تصویر ہٹانے کا حکم دیا تھا۔ عبد اللہ گولر نے ۱۹۴۵ء کے ایک تاریخی واقعے کا بھی حوالہ دیا جس میں بورالتان پل پر ۱۹۵ آذربائیجانی پناہ گزینوں کو سوویت افواج کے حوالے کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ان افراد کا نامعلوم انجام تاریخی ریکارڈ میں محفوظ ہے۔ بعدازاں اجلاس کے دوران جب رکن پارلیمنٹ مصطفیٰ فارانک نے ایسا انداز اختیار کیا جسے اشتعال انگیز سمجھا گیا۔

# یوکرین: عالمی برادری کو روس پر دباو بڑھانا ہوگا، جنگ تبھی رکے گی: زیلنسکی

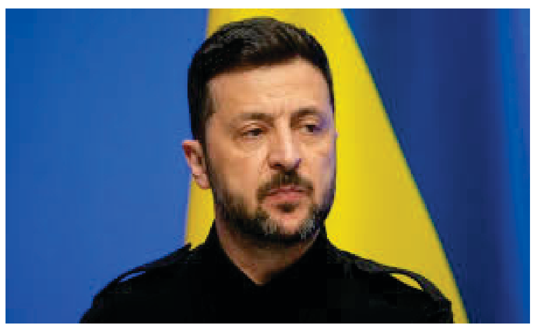

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے اتوار کو ایک ویڈیو پیغام میں کہا ہے کہ روس کی جنگ تب تک ختم نہیں ہوسکتی جب تک عالمی برادری اس پر دباو بڑھانے میں سنجیدہ نہیں ہوتی۔ زیلنسکی نے بتایا کہ روس نہ صرف بار بار حملوں میں مصروف ہے بلکہ اوڈیسا اور دیگر ساحلی علاقوں میں میریٹائم لاجسٹک راستوں کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے، جس سے یوکرین کی تجارت اور نقل وحمل بری طرح متاثر ہورہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دنیا کو اس معاملے پر خاموش نہیں رہنا چاہیے اور ہر ملک کو یہ سمجھنا ہوگا کہ روس کے پاس جنگ ختم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں جب تک اس پر حقیقی دباو نہ ڈالا جائے۔ زیلنسکی نے یورپی یونین کی ۹۰ بلین یورو (تقریباً ۱۰۵ بلین ڈالر) کے قرض کی منظوری کو خوش آئند قرار دیا، جو اگلے دو سالوں کے دوران یوکرین کو سالانہ تقریباً ۴۵ بلین یورو فراہم کرے گا، جس میں ملک کے بجٹ، معیشت اور فوجی ضروریات کے لیے معاونت شامل ہے۔ زیلنسکی نے کہا کہ یہ قرض روس کے منجمد اثاثوں کے ذریعے واپس کیا جائے گا تاکہ اصول یہ ہو کہ 'روس اپنی جنگ کی قیمت ادا کرے گا۔' صدر زیلنسکی نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ میں امن مذاکرات جاری ہیں، جن میں ممکنہ حفاظتی ضمانتیں، ٹائم لائنز اور خاص فیصلوں کے لیے ممکنہ فریم ورک پر بات چیت ہورہی ہے۔ اگلی میٹنگ فلوریڈا میں متوقع ہے اور یوکرینی وفد زیلنسکی کو مذاکرات کے نتائج سے آگاہ کرے گا۔ بین الاقوامی محاذ پر بھی صورتحال سنگین ہے: روس نے اوڈیسا پر دوسری بار حملے کیے، جس سے وفاقی انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچا، اگرچہ ابتدائی طور پر ہلاکتیں نہیں ہوئیں۔ بڑے پیمانے پر ہوائی اور میزائل حملوں میں تین افراد ہلاک اور متعدد علاقوں میں بجلی اور انفراسٹرکچر متاثر ہوا۔ جنگ کے بیچ امریکی قیادت میں امن مذاکرات اور یورپی اور امریکی حکام کی شرکت کے باوجود پیش رفت دھیمی ہے۔ زیلنسکی کا موقف واضح ہے کہ روس پر عالمی دباو بڑھانا، فوجی و معاشی معاونت، اور بین الاقوامی مذاکرات ہی جنگ کے خاتمے کے لیے ضروری ہیں۔ لڑائی اب بھی کئی محاذوں پر جاری ہے، جس میں میریٹائم، فضائی اور زمینی سطح پر لڑائی شامل ہے۔

# غزہ: اسپتالوں میں ادویات کا سنگین بحران، وزارتِ صحت کا ہنگامی انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): غزہ کی وزارت صحت نے اتوار کو خبردار کیا ہے کہ فلسطینی انکلیو کے اسپتالوں میں ادویات اور طبی سامان کے ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔ وزارت کے مطابق، ضروری ادویات کی قلت ۵۲ فیصد جبکہ طبی سامان کی کمی ۷۱ فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ یہ انتباہ مغربی غزہ شہر کے الشفا اسپتال میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس کے بعد جاری کیا گیا، جس میں ادویات، طبی آلات اور لیبارٹری سپلائز کی شدید کمی کے خطرناک نتائج پر روشنی ڈالی گئی۔ وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ دو سال سے جاری جنگ اور سخت ناکہ بندی کے باعث غزہ کا نظامِ صحت ایک 'انتہائی خطرناک مرحلے' میں داخل ہو چکا ہے، جس سے تشخیصی اور علاج معالجے کی خدمات بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق، وزارت کے گوداموں میں ۳۲۱ بنیادی اور ضروری ادویات کا ذخیرہ مکمل طور پر ختم ہو چکا ہے۔ ہنگامی اور انتہائی نگہداشت کی خدمات کو متاثر کرنے والی ادویات کی کمی ۳۸ فیصد ہے جس کے نتیجے میں تقریباً ۲ لاکھ مریض ہنگامی طبی امداد، ایک لاکھ مریض جراحی خدمات اور ۷۰۰ مریض انتہائی نگہداشت سے محروم ہو سکتے ہیں۔ گردوں کے مریضوں کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔ وزارت کے مطابق، ڈائیلاسز کی سہولیات میں کمی کے باعث ۶۵۰ مریض علاج سے محروم ہو گئے ہیں حالانکہ انہیں ہر ماہ تقریباً ۷ ہزار ۸۲۳ ڈائیلاسز سیشنز درکار ہوتے ہیں۔ آنکولوجی ادویات میں ۷۰ فیصد کمی کے باعث کئی کینسر کے مریض جاں بحق ہو چکے ہیں، جبکہ تقریباً ایک ہزار مریض اس وقت علاج کے بغیر ہیں۔ اسی طرح، بنیادی صحت کی دیکھ بھال میں استعمال ہونے والی ۶۲ فیصد ادویات دستیاب نہیں، اور موجودہ سپلائی ۲ لاکھ ۸۸ ہزار سے زائد مریضوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ناکافی ہے۔ وزارت نے خبردار کیا کہ تشخیصی اور علاج کی سہولیات نہ ہونے کے باعث مریضوں کو فالج اور دل کے دورے جیسے سنگین خطرات لاحق ہیں، جس سے روکی جاسکنے والی اموات کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ وزارت کے مطابق، ضروری ادویات اور طبی سامان کی مکمل کمی کے باعث کارڈیک کیتھیٹرائزیشن اور اوپن ہارٹ سرجری کی خدمات مکمل طور پر بند ہوچکی ہیں۔ محدود کیتھیٹرائزیشن سہولیات بھی صرف جان بچانے والے انتہائی ہنگامی کیسز تک محدود ہیں۔ اسی طرح، ہڈیوں کی درستگی کے آلات اور دیگر ضروری سامان کی کمی کے باعث ۹۹ فیصد طے شدہ آرتھوپیڈک سرجریز معطل کر دی گئی ہیں۔ آنکھوں کی خصوصی سرجریز بھی بند ہونے کے خطرے سے دوچار ہیں کیونکہ آنکھوں کے بنیادی معائنے کیلئے درکار ادویات، بشمول ریٹنا معائنے میں استعمال ہونے والے قطرے، دستیاب نہیں ہیں۔ لیبارٹری سہولیات کی صورتحال بھی نہایت سنگین ہے۔ وزارت کے مطابق ۹۵ فیصد ضروری لیبارٹری ٹیسٹ دستیاب نہیں، جن میں خون کی جانچ، الیکٹرولائٹ تجزیہ، خون کی گروپنگ، بیکٹیریل کلچر اور گردوں کے مریضوں کی تشخیص کے ٹیسٹ شامل ہیں۔

# سیکوریٹی میں خرابی کے باعث سوڈان کے الفاشر سے ایک لاکھ ۷ ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہوئے: یواین

نئی دہلی (ایم این این): اقوامِ متحدہ کے تحت، بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (آئی او ایم) نے اتوار کو بتایا کہ شمالی دارفور میں لڑائی اور بدامنی کی وجہ سے سوڈان کے شہر الفاشر اور قریبی دیہاتوں سے ایک لاکھ سات ہزار سے زیادہ شہری نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ ایجنسی نے ایک بیان میں کہا کہ ۲۶ اکتوبر سے ۸ دسمبر کے درمیان جب سوڈان کے باغی، نیم فوجی دستوں ریپڈ سپورٹ فورسیز (آر ایس ایف) نے الفاشر کا کنٹرول حاصل کیا، تو سیکوریٹی کی بگڑتی صورتحال کے باعث اندازاً ایک لاکھ ۷ ہزار ۲۹۴ افراد یعنی تقریباً ۲۴ ہزار ۲۲۱ خاندان بے گھر ہوگئے۔ آئی او ایم کے اعداد وشمار کے مطابق، الفاشر میں بے گھر ہونے والے تقریباً ۷۲ فیصد افراد شمالی دارفور کے اندر ہی رہے اور ان کی اکثریت ریاست کے شمالی اور مغربی حصوں میں منتقل ہوگئی۔ جبکہ تقریباً ۱۹ فیصد دیگر افراد دوسرے علاقوں جیسے وسطی دارفور، ریاستِ شمالیہ اور ریاست وائٹ نیل کی طرف فرار ہوگئے۔ ایجنسی نے نوٹ کیا کہ نقل مکانی کا یہ عمل تشدد کی متعدد لہروں کی وجہ سے مزید پیچیدہ ہوگیا ہے۔ اکتوبر کے آخر میں فرار ہونے والے ۷۵ فیصد افراد پہلے ہی داخلی طور پر بے گھر تھے۔ ان میں بہت سے ایسے لوگ بھی تھے جو اس سے قبل زمزم اور ابو شوک جیسے بڑے کیمپوں یا الفاشر کے مختلف محلوں سے گزشتہ لڑائیوں کے دوران بھاگ کر آئے تھے۔ آئی او ایم نے خبردار کیا کہ نقل وحرکت پر پابندیاں، سڑکوں کی ابتر صورتحال اور بدلتے ہوئے محاذ، شہریوں کے محفوظ طریقے سے فرار ہونے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ ایجنسی نے زور دیا کہ یہ اعداد وشمار ابتدائی ہیں اور لڑائی جاری رہنے کے باعث ان میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ سوڈان کی ریاستوں، شمالی کردفان، جنوبی کردفان اور مغربی کردفان میں بھی سوڈانی فوج اور آر ایس ایف کے درمیان شدید جھڑپیں جاری ہیں جس کی وجہ سے مزید ہزاروں لوگ اپنے گھر چھوڑنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ واضح رہے کہ اپریل ۲۰۲۳ میں شروع ہونے والے اس تنازع کی وجہ سے اب تک لاکھوں افراد بے گھر اور ہزاروں ہلاک ہوئے ہیں۔ اس خانہ جنگی کے نتیجے میں سوڈان میں دنیا کا بدترین انسانی بحران پیدا ہوگیا ہے۔ امدادی اداروں نے خبردار کیا کہ بدامنی اور رسائی کی کمی ریلیف کی کوششوں میں مسلسل رکاوٹ بن رہی ہے۔

# میامی مذاکرات کے درمیان ماسکو میں دھماکہ، روسی جنرل ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی ماسکو میں ایک کار بم دھماکے میں روسی فوج کا ایک سینئر جنرل ہلاک ہوگیا، یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش آیا جب کچھ گھنٹے قبل ہی روسی اور یوکرینی وفود نے جنگ کے خاتمے کے منصوبے پر امریکی ریاست فلوریڈا کے شہر میامی میں الگ الگ مذاکرات کئے تھے۔ کیف نے اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم روسی تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ وہ اس بات کی جانچ کر رہے ہیں کہ آیا یہ دھماکہ یوکرینی خصوصی فورسیز نے انجام دیا یا نہیں۔ یہ حملہ ان دیگر ہدف بنا کر قتل کرنے کے اقدام سے مشابہت رکھتا ہے جن میں جنرلز اور جنگ کے حامی اہم شخصیات کو نشانہ بنایا گیا جن کی ذمہ داری یا تو یوکرین نے قبول کی یا جن کے بارے میں وسیع پیمانے پر یہی سمجھا جاتا ہے کہ انہیں یوکرین نے ہی کروایا۔ ۵۶ سالہ لیفٹیننٹ جنرل فانیل سرووف جو روسی جنرل اسٹاف کے تربیتی شعبے کے سربراہ تھے، اس وقت مارے گئے جب ان کی کھڑی ہوئی کار کے نیچے نصب بم جنوبی ماسکو کے ایک رہائشی علاقے میں دھماکے سے پھٹ گیا۔ اے ایف پی کے رپورٹرز نے موقع پر ایک بری طرح تباہ شدہ سفید رنگ کی ایس یو وی دیکھی جس کے دروازے اور پچھلی اسکرین پھٹ چکی تھی۔ گاڑی جل کر بری طرح تباہ ہوگئی تھی۔ سیکوریٹی فورسیز اور تفتیشی افسران نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تفتیش شروع کردی۔ ۷۴ سالہ مقامی رہائشی تاتیانا نے اے ایف پی کو بتایا کہ ہمیں بالکل بھی اس کی توقع نہیں تھی، ہمیں لگا تھا کہ ہم محفوظ ہیں اور پھر یہ سب ہمارے بالکل پاس ہو گیا۔ ایک ۷۰ سالہ شخص نے کہا کہ دھماکے سے کھڑکیاں لرز اٹھیں۔ بڑے جرائم کی تحقیقات کرنے والی روس کی تفتیشی کمیٹی نے کہا کہ وہ قتل کے مختلف پہلووں پر کام کر رہی ہے اور ان میں سے ایک پہلو یوکرینی وزارت کی ویب سائٹ پر موجود ان کی سرکاری سوانح عمری کے مطابق، سرووف نے شمالی قفقاز میں روسی فوجی مہموں میں حصہ لیا تھا جن میں ۱۹۹۰ء کی دہائی میں چیچنیا بھی شامل ہے۔


## اتر ریلوے

### ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نمبر:198,199-2025-26-ADEN-2-FZR & 202-2025-26-DEN-HQ-FZR مورخہ:19.12.2025

ڈویژنل انجینئر-چیف، فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈرز، آخری تاریخ 12.01.2026 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹنڈر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل پیشکش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹنڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن ذرائع جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرس چیک، ایف-ڈی-آر- ورسیدیں وغیرہ کے ذریعے سے ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔

| ٹنڈر قسم | ٹنڈر سیکشن | پیکٹ سسٹم |
| --- | --- | --- |
| اوپن | کام | ایکل پیکٹ سسٹم |
| ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ | بولی شروع ہونے کی تاریخ | بولی بند ہونے کی تاریخ ووقت |
| 18.12.2025 | 29.12.2025 | 12.01.2026 کو 15:00 بجے |

| نمبر شمار | ٹنڈر نمبر، تاریخ | کام کی تفصیل |
| --- | --- | --- |
| 1. | 198-2025-26-ADEN-2-FZR | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/فیروزپور کے تحت فاضلکا، جلال آباد اور فیروزپور شہر میں اسٹاف کوارٹروں میں مہرابدار چھت کی مرمت/دوبارہ قیام۔ |
| 2. | 199-2025-26-ADEN-2-FZR | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/فیروزپور کے تحت سینئر محکمائی انجینئر/کام/جلال آباد کے تحت برج موھر، چھریوالا دھنّا، کوھئی کھیڑا، گورو ھرسھائے اور فیروزپور سٹی اسٹیشن پر پلیٹ فارم شیلٹر اور مختلف بورڈوں کی مرمت اور اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-سکنڈ/فیروزپور کے تحت نوی-آبادی اسلام آباد، گنجوآنہ- ھستا روڈ اور فاضلکا سٹی میں ایل سی نمبر اے 90 کی خستہ حال سڑک کی مرمت۔ |
| 3. | 202-2025-26-ADEN-2-FZR | اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-فرسٹ اور سکنڈ/فیروزپور سیکشن میں مین پلوں کے اپروچ پر پلوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ اور گٹی روکنے والے ریٹینر کاانتظام کرنا۔ |

| نمبر شمار | اشتھار قیمت (روپے) | بیعانہ رقم (روپے) | پیشکش کی اھلیت | تکمیل کی معاد | اسی نوعیت کا کام |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| 1. | 79,96,458.77 | 1,59,900.00 | 60 دن | 06 ماہ | "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔" |
| 2. | 99,28,792.09 | 1,98,600.00 | 60 دن | 06 ماہ | "ٹریک کام کے علاوہ کوئی بھی سول کام۔" |
| 3. | 1,04,16,944.71 | 2,02,100.00 | 60 دن | 06 ماہ | "کسی بھی پل کی تعمیر کا کام۔" |

نوٹ:- 1. ٹنڈر ڈالنے سے پہلے، ٹنڈر دھندہ ٹنڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ھندی میں کسی بھی تضاد کے لئے انگریزی ورژن کا معائنہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی درست ھوگا۔

3961/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ



## اتر ریلوے

### اعزازی مھمان ماھرین کی تقرری

اتر ریلوے فیروزپور ڈویژن میں اعزازی مھمان ماھرین کی تقرری کے لئے نوٹس

| نمبر شمار | اسپتال کا نام | ماھر | ایچ وی ایس اسامی کی تعداد |
| --- | --- | --- | --- |
| 1 | ڈویژنل اسپتال، جموں | ماھر امراض چشم | 01 |
| | | فیزیشین | 01 |
| | | آرتھوپیڈک سرجن | 01 |
| | | گائناکالوجی | 01 |

Engagement کو کنٹرول کرنے والے مفصل قواعد وشرائط اتر ریلوے کی ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ھیں

خواھشمند ڈاکٹر اپنے پیشہ ور کام کا تجربہ، 2 گھنٹے /6 دن / ھفتہ سے متعلق آپشن اور رابطہ تفصیل کے ساتھ چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، اتر ریلوے، ڈویژنل ھسپتال، فیروزپور -152001 (پنجاب) کو مورخہ 22.1.2026 کو 13.00 بجے تک اپنا بائیوڈیٹا جمع کر سکتے ھیں۔

نمبر 40-میڈ/ایچ وی ایس/ایف زیڈ آر مورخہ: 22.12.25

3959/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ


# اپسٹین فائلز: ٹرمپ کی تصویر ہٹانے پر شدید ردعمل، دوبارہ شامل کی گئی

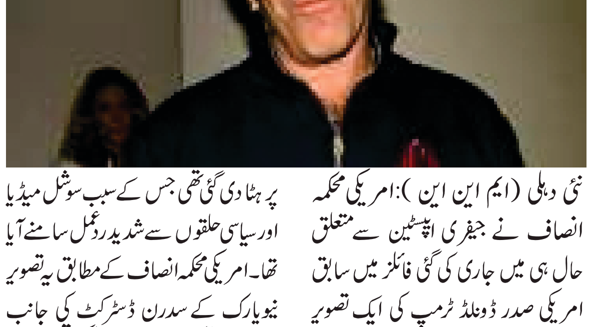

نئی دہلی (ایم این این): امریکی محکمہ انصاف نے جیفری اپسٹین سے متعلق حال ہی میں جاری کی گئی فائلز میں سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایک تصویر دوبارہ شامل کردی ہے۔ یہ تصویر عارضی طور پر ہٹا دی گئی تھی جس کے سبب سوشل میڈیا اور سیاسی حلقوں سے شدید ردعمل سامنے آیا تھا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق یہ تصویر نیویارک کے سدرن ڈسٹرکٹ کی جانب سے نظرثانی کیلیے نشان زد کی گئی تھی تاکہ ممکنہ طور پر متاثرین کی شناخت کو تحفظ دیا جا سکے۔ بعدازاں جائزے کے بعد واضح ہوا کہ تصویر میں اپسٹین کے کسی متاثرہ فرد کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہیں جس کے بعد تصویر بغیر کسی ترمیم یا سینسر کے دوبارہ شائع کردی گئی ہے۔ متنازع د تصاویر میں شامل ایک میں ڈونالڈ ٹرمپ خواتین کے ایک گروپ کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں جبکہ دوسری تصویر میں ٹرمپ اپنی اہلیہ میلانیا ٹرمپ، جیفری اپسٹین اور اس کی ساتھی غسلین میکسویل کے ساتھ موجود ہیں۔ اسی دستاویز میں سابق صدر بل کلنٹن اور پوپ جان پال دوم کے ساتھ اپسٹین کی تصاویر بھی شامل تھیں۔

# میٹھی زبان خوش بُو

تحریر۔۔۔۔
عبداللطیف ابوشامل

**ھم سمجھتے ھیں کہ بس انسان چاقو، چھری، گولی سے ھی زخمی ھو جاتا ھے کوئی حادثہ ھوتا ھے اور انسان زخمی ھو کر چلّانے لگتا ھے، کھیں کوئی جھگڑا ھوا، گولیاں چلیں اور انسان زخموں سے کراھنے لگا، اور بس.... اسی طرح کی بھت ساری باتیں۔**

لیکن مجھ فقیر کو بس اتنا سمجھ آیا ہے، اور میں دیکھتا بھی ہوں کہ یہ جو ہمارے منہ میں ایک چھوٹا سا گوشت کا لوتھڑا ہے جسے ہم ''زبان'' کہتے ہیں، اس سے سب سے زیادہ لوگ زخمی ہوتے ہیں اور زخمی بھی ایسے جو نظر بھی نہیں آتے۔ اس کا لگایا ہوا گھاؤ نظر نہیں آتا۔

زخموں کا تو یہ ہے ناں کہ جناب! مرہم پٹی کی، تھوڑے دن تکلیف برداشت کی، ٹھیک ہے بہت کرب ناک ہوتے ہیں، وہ دن بھی، مگر مندمل ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ پر اس کا نشان رہ جاتا ہے اور پھر ہم دیکھتے ہیں کہ وہ نشان بھی غائب ہوگیا۔ ہم اپنے بہت سارے زخموں کو بھول جاتے ہیں، ہمیں یاد نہیں رہتا کہ یہ زخم ہمیں لگا تھا، اتنا خون نکلا تھا، یاد ہی نہیں رہتا۔

لیکن یہ جو زبان کا زخم ہے ناں یہ بہت برا زخم ہے، رستا رہتا ہے، کبھی بھرتا ہی نہیں، ہر دم تازہ اور رستا ہوا۔

میری ایک رضائی ماں نے بچپن میں مجھے ایک کہانی سنائی تھی، میں آپ کو سناتا ہوں۔

ہُوا یوں کہ ایک گاؤں میں ایک آدمی رہتا تھا، بہت اچھا، وہ مخلوق خدا سے بہت محبت کرتا تھا۔ انسانوں سے ہی نہیں، جانوروں سے بھی، پرندوں سے بھی، حشرات الارض سے بھی، یہ جو کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں ناں، درختوں سے بھی، پھولوں سے بھی، ہر ایک سے، محبت میں گندھا ہوا بندہ تھا۔ محبت اور سراپا محبت۔ گاؤں کے ساتھ ہی ایک جنگل تھا جس میں بہت سارے جانور رہتے تھے۔ وہ روز جنگل جایا کرتا، پرندوں کے لیے دانہ دنکا لے کر اور جانوروں کے لیے بھی کچھ نہ کچھ لے کر جاتا۔ اس کی محبت میں جانور بھی مبتلا تھے۔

یہ محبت جو ہے ناں، پتھروں کو بھی پگھلا دیتی ہے۔ بہت بڑی طاقت ہے یہ۔ اگر آپ کے گھر میں کوئی جانور یا پرندے ہیں، آپ دیکھتے ہیں کہ وہ آپ سے کتنا مانوس ہوتے ہیں۔ کتنا پیار کرتے ہیں وہ آپ سے۔ تو جنگل کے سارے جانور اس کی محبت کے اسیر تھے، بے حد محبت کرنے والے۔ انھی جانوروں میں ایک چھوٹا سا سوّر بھی تھا۔

آپ خفا بالکل بھی بُرا نہ محسوس کریں، دیکھیے! سوچیے ناں کہ وہ بھی تو آ جی کی مخلوق ہے، ضرور کوئی حکمت ہوگی کہ آ جی نے اسے بنایا ہے۔ تو وہ اس کا بھی بہت خیال رکھتا تھا۔ گاؤں کے بہت سے عقل والے، دانا و بینا لوگ اسے بہت منع کرتے کہ تم سوّر کا خیال مت رکھا کرو، تو وہ کہتا: کیوں! کیوں نہ رکھوں! یہ بھی تو رب تعالی کی مخلوق ہے۔

بہت پاگل سا تھا ناں وہ، یہ پاگل لوگ بھی عجیب ہوتے ہیں۔ اپنی دنیا میں مست، کوئی بھی انھیں نہیں روک سکتا، وہ اپنا کام کرتے رہتے ہیں، کسی کی پروا نہیں کرتے وہ۔ تو وہ باز نہیں آیا اور جانوروں سے اور اس چھوٹے سے سوّر سے بھی محبت کرتا تھا، اس کا خیال رکھتا تھا۔

پھر ہُوا یوں کہ اس بھلے آدمی کے بچوں کی شادی تھی۔ بہت دھوم دھام سے تیاریاں ہو رہی تھیں۔ اس نے سب گاؤں والوں کو بھی دعوت دی اور وہ جنگل میں بھی گیا اور جانوروں سے شیر سے، چیتے سے، لومڑی سے، کتے سے، بھالو سے، بندر سے، ہُد ہُد سے، چڑیا سے، کبوتر سے، وہ سب کو دعوت دے رہا تھا کہ آپ سب بھی ضرور آنا شادی پر۔ میں نے تمہاری دعوت کا بھی اہتمام کیا ہے، تم ضرور آنا، وعدہ کرو آؤ گے ناں، تو سب نے کہا: کیوں نہیں! ضرور آئیں گے ہم۔ آخر میں وہ اس چھوٹے سے سوّر کے پاس پہنچا اور اسے شادی میں آنے کا کہا۔ تو سوّر بولا: ''دیکھو تم بہت اچھے ہو، مجھے لوگ اچھا نہیں سمجھتے، مجھے مت بلاؤ، میرا کھانا یہیں بھیج دینا۔ میں کھا لوں گا اور خوش ہو جاؤں گا۔ تمہاری خوشی میری خوشی ہے۔ مبارک ہو تمہیں۔''

لیکن وہ نیک دل بولا: ''نہیں، نہیں۔۔۔۔ ضرور آنا چاہیے کچھ بھی ہو جائے تم میرے دوست ہو۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تم نہ آئے تو میں ناراض ہو جاؤں گا۔''

سوّر نے لاکھ سمجھایا پر وہ نہ مانا۔ آخر وہ شادی میں آنے پر آمادہ ہوگیا۔

پھر وہ گھڑی بھی آ پہنچی جب شادی کی تقریب میں مہمان آ رہے تھے، سب خوشی خوشی آ رہے تھے، آخر میں سوّر بھی چھپتا چھپاتا آیا اور کونے میں بیٹھ گیا، لیکن گاؤں کے ایک شخص نے اسے دیکھ لیا اور وہ چلّانے لگا: ''دیکھو! دیکھو! یہ نحوست آ گئی ہے، گندا اور منحوس جانور، توبہ توبہ اسے باہر نکالو۔'' پھر تو سارا گاؤں اور اس شخص کے سارے رشتے دار چیخنے لگے، باہر نکالو، باہر نکالو اسے۔ اس نیک دل نے کہا: ''آپ سب لوگ تشریف رکھیں یہ بھی ا؟ تعالی کی مخلوق ہے اور یہ تو بہت دُور بیٹھا ہوا ہے، آپ کو تو کچھ بھی نہیں کہہ رہا اور پھر یہ میرا مہمان ہے۔ میں نے اسے بلایا ہے، آپ ایسا نہ کریں خدا کے لیے۔''

لیکن جناب! وہ کہاں سننے والے تھے۔ بس ایک ہی آواز تھی اسے باہر نکالو۔ گندے جانور کو، منحوس کو۔

اس نے بہت کوشش کی مگر بے سود۔ اتنے میں وہ دل گرفتہ سوّر اس کے پاس آیا اور کہنے لگا: ''میں نے تو آپ کو پہلے ہی منع کیا تھا، پر آپ نہیں مانے، اب آپ کو میرا ایک کام کرنا ہی ہوگا۔''

اس نے پوچھا: ''ہاں بولو، کیا کام ہے؟''

تب وہ بولا: ''تم اس کلہاڑے سے میرے سر میں زخم لگا دو۔''

وہ نیک دل بہت گھبرایا اور کہنے لگا: ''نہیں، نہیں میں یہ کام نہیں کرسکتا۔ تم تو مظلوم ہو، ان سب نے تمہاری دل آزاری کی ہے، ان سب کو تو تم سے معافی مانگنا چاہیے، میں یہ کیسے کرسکتا ہوں۔''

تب سوّر نے کہا: ''دیکھو! آپ نے مجھے بلایا تو میں آ گیا، اب اگر آپ نے میرے سر میں کلہاڑا نہیں مارا تو میں آپ سے بہت ناراض ہو جاؤں گا۔

آخر اس نیک دل شخص نے بہت اداس ہو کر اس کے سر میں کلہاڑا مار دیا۔ خون کی ایک دھار نکلنے لگی اور وہ چھوٹا سا سوّر کا بچہ جنگل کے راستے پر جانے لگا۔ خون کا فوارہ پھوٹا ہوا تھا اور راستہ اس سے رنگین ہو رہا تھا۔ سب لوگ اسے دیکھ رہے تھے۔ کسی کی کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ یہ سب آخر کیا ہے۔

شادی کی تقریب ختم ہوگئی تھی۔ وہ نیک دل انسان مرہم پٹی لے کر اس کے پاس پہنچا۔ وہ روزانہ اس کی مرہم پٹی کرتا تھا۔ اس کی تیمار داری کرتا تھا اور ہمیشہ معلوم کرتا تھا کہ آخر یہ تم نے کیوں کیا؟ تو وہ ہنس کر ٹال دیتا اور کہتا بتاؤں گا کبھی، تمہیں ضرور بتاؤں گا۔

پھر وہ دن بھی آیا جب وہ بالکل پہلے کی طرح بھلا چنگا ہوگیا اور آہستہ آہستہ اس کے زخم کا نشان بھی ختم ہوگیا۔

ایک دن اس نیک دل نے بہت اصرار کیا کہ اس راز سے پردہ اٹھاؤ۔ کیوں کیا تھا تم نے ایسا؟ تو سوّر بہت ہنسا اور کہنے لگا: کوئی ایسی بات نہیں ہے، بس اتنی سی تو بات ہے کہ: ''دیکھو! کتنا کاری زخم تھا سر میں۔ مرہم پٹی کی، ٹھیک ہوگیا اور اب تو اس کا نشان بھی نہیں رہا، لیکن۔۔۔۔!''

ہاں ہاں! بتاؤ تم خاموش کیوں ہوگئے۔ وہ نیک دل بے چین ہوگیا۔

''ہاں۔۔۔۔! آپ نے دیکھا اس دن لوگوں نے کیسی کیسی باتیں کیں کہ میں گندا ہوں، منحوس ہوں، بہت بُرا ہوں۔ آپ نے سنی تھیں ناں؟''

ہاں ہاں! سنی تھیں۔

''تو دیکھو! میرے دل میں آج بھی وہ زخم تازہ ہے۔ اس زخم کا خون رک ہی نہیں رہا۔ ہر وقت تازہ رہتا ہے۔ ہتھیار سے جو زخم لگے بھر جاتا ہے اور جو زبان سے زخم لگ جائے وہ کبھی نہیں بھرتا۔ کبھی بھی نہیں، کبھی بھی نہیں۔ بس یاد رہتا ہے۔''

یہ کہانی سنا کر میری پیاری ماں جی مجھے کہتیں، مجھے اب بھی بہت اچھا لگتا ہے وہ جملہ: ''دیکھو بیٹا! میٹھی زبان خوش بُو اور کڑوی زبان بد بو۔'' میری وہ ماں بہت بھولی بھالی سی تھیں ناں، کسی مکتب مدرسے میں کبھی گئیں ہی نہیں اور نہ ہی انہوں نے کوئی کتاب پڑھی تھی لیکن صاحبو! اتنا تو میں ان کا کملا بچہ جانتا ہوں ناں کہ روشن تھا ان کا دل، بینا تھیں ان کی آنکھیں۔

**مجھے آپ سب سے ایک بات کھنی ھے، ھم کیوں اپنی زبان سے معصوموں کو زخمی کرتے رھتے ھیں۔ ھم ان کو حوصلہ نھیں مے سکتے نہ دیں، بالکل بھی نہ دیں، لیکن یہ کیا کہ ھم سفاکی پر اتر آتے ھیں! دن بھر ھم کتنے اچھے اچھے لوگوں کو اپنی زبان سے مضروب کرتے رھتے ھیں۔**

مت کیجیے کسی کی مدد، بالکل بھی نہ کیجیے، لیکن انھیں ایذا بھی تو نہ پہنچائیے ناں۔

خوش رہیے، آباد رہیے، شاد رہیے، سانس کی ڈور سلامت رہی تو فقیر اپنی بک بک جاری رکھے گا، سمے ہو تو سن لیجیے گا اور نہ ہو تو کوئی بات نہیں۔

فقیرانہ آئے صدا کر چلے
میاں خوش رہو، ہم دعا کر چلے

میرا سوہنا رب آپ کو سدا سکھی رکھے۔ اجازت دیجیے فقیر کو۔

**کچھ بھی تو نہیں رہے گا۔**
**بس نام رہے گا آ جی کا۔**

وطن سرینگر

## شہر سرینگر پر آوارہ کتوں کا راج

جموں و کشمیر ریاست کے دو شہروں میں جموں اور سرینگر سمارٹ سٹی کے زمرے میں آ گئے اور ہندوستان بھر میں بہت ساری جگہوں اور ریاستوں کو سمارٹ سٹی بنانے کا کام ہاتھ میں لیا گیا اور ایسے شہروں کو خوبصورت بنانے اور وہاں پر رہنے والے لوگوں کو ہر ممکن سہولیات بہم ہو ۔ہندوستان کی طرف سے سمارٹ سٹی بنانے کا خواب کشمیر میں ناممکن ہوتا دکھائی دیتا ہے کیونکہ سپریم کورٹ کی ہدایت پر یہاں پر کتوں پر کسی بھی قسم کا نقصان برداشت نہیں کیا جاسکتا اور اِسی ہدایت کے چلتے ہماری ریاست میں لوگوں سے زیادہ کتوں کو دیکھا جاسکتا اور کتوں کے حملوں میں بہت سارے لوگ زخمی ہو گئے بلکہ ہماری ریاست میں قریب ایک درجن بچوں کی جانیں تلف ہوئی۔حکومت کو سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کرنی ہوگی اور جانوروں میں سے آوارہ کتوں کی اِس ہدایت سے چھوٹ ملنی تاکہ آنے والے وقت میں کتوں کی تعداد کو کم کیا جاسکے اور اِس وجہ سے کتوں کے حملوں سے کسی بھی مالی و جانی نقصان سے دوچار نہ ہونا پڑے۔اس وقت اگر سمارٹ سٹی کی بات کی جائے تو سرینگر مونسپلٹی کی طرف سے آوارہ کتوں جو کہ ہر ایک اُس جگہ جہاں پر اس ادارہ کی طرف سے کوڑا دان رکھا گیا ہوتا ہے وہاں پر کتوں کا بہت بڑا جھنڈ اپنی طاقت کا مظاہرہ کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے اور رات کے وقت کتوں کا یہ جُھنڈ ڈراؤنا ہوتا ہے اور اگر غلطی سے کوئی شخص اُس جگہ سے گزرے گا اُس کی ہڈی بھی اُس کے گھر والوں کو نہ ملے ۔سرکار کو اور خاص طور پر بلدیاتی اداروں کو اس سنگین مسئلہ کی طرف خاص دھیان دینا ہوگا اور ایک ایسا لائحہ عمل اختیار کرنا ہوگا جس سے سپریم کورٹ کی ہدایت بھی برقرار رہے اور لوگوں کی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جاسکے کیونکہ آجکل ایسا لگتا ہے کہ سرکار کے سامنے کتوں کی زندگی لوگوں کی زندگی سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ آج تک بہت سارے ایسے ماں باپ ہے جنھوں نے اپنے چھوٹے بچوں کو کتوں کا نوالہ بنتے ہوئے دیکھا اور یہ ایک ایسا مسئلہ ہے کہ ظالم کتوں کو کوئی بھی سزا نہیں سُنائی جاتا مگر سرکاری طور پر اِس سنگین مسئلہ کی طرف خاص دھیان نہ دینا لوگوں کیلئے پریشانی اور عبرتناک ہے اور ایسی صورتحال میں لوگوں کا سرکار پر سے بھروسہ کم ہوتا جارہا ہے اور سرکار اور سرینگر اور جموں مونسپلٹی کو اِس حوالے سے ٹھوس اقدامات اُٹھانے کی ضرورت ہے۔

# افغان پائلٹ جسے امریکی پیشکش ٹھکرانے اور بلیک ہاک ہیلی کاپٹر طالبان حکومت کو دینے پر 'کوئی پچھتاوا نہیں'

عنایب الحق یاسینی اور سوامیناتھن نتراجن
بی بی سی ورلڈ سروس

افغان پائلٹ محمد ادریس مومند کہتے ہیں کہ 'کچھ لوگ شاید مجھ سے خوش نہیں ہوں گے۔ ان کی رائے الگ ہوسکتی ہے۔ لیکن میں انھیں بتاتا ہوں کہ وطن ماں کی مانند ہوتا ہے اور کسی کو اسے دھوکہ نہیں دینا چاہیے۔' مومند ان خاص افغان فوجی پائلٹس میں سے تھے جنھیں امریکہ میں طویل تربیت دی گئی مگر جب طالبان کابل پر قبضہ کرنے کے لیے آگے بڑھے تو انھوں نے اپنے اتحادیوں کا ساتھ چھوڑ دیا اور واپس اپنے آبائی علاقے چلے گئے جہاں انھوں نے خود اپنا ہیلی کاپٹر ان سابقہ دشمنوں کے حوالے کر دیا۔ وہ بی بی سی کو بتاتے ہیں کہ 'میرا مقصد اس اثاثے کو محفوظ رکھنا تھا جو افغانستان کی ملکیت ہے۔' اس فیصلے کے ایک سال بعد وہ اپنا جواز پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مومند نے سال 2009 میں افغان فوج میں شمولیت اختیار کی اور انھوں نے چار سال تک امریکی ملٹری اکیڈمی (ویسٹ پوائنٹ) میں ٹریننگ حاصل کی۔ ابتدائی طور پر انھیں مغربی افغانستان میں ہرات میں تعینات کیا گیا جہاں وہ روسی ایم آئی 17 ہیلی کاپٹر اڑاتے تھے۔ چار سال بعد انھیں بڑی ترقی دی گئی۔ وہ یاد کرتے ہیں کہ 2018 کے اواخر میں جدید فضائی ٹیکنالوجی کے تجربے والے نوجوان پائلٹس کے ایک گروہ کو بلیک ہاک ہیلی کاپٹر اڑانے کے لیے چُن لیا گیا۔ تب سے میں بلیک ہاکس ہی اڑاتا تھا۔' ان بلیک ہاک ہیلی کاپٹروں کو سپلائی اور ٹرانسپورٹ کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

### جب صدر بائیڈن نے امریکی انخلا کا اعلان کیا

سنہ 2021 میں وہ مزار شریف میں تھے جب صدر بائیڈن نے اعلان کیا کہ وہ امریکہ میں نائن الیون حملوں کے 20 سال مکمل ہونے کے موقع پر تمام دستوں کو وطن واپس بلا رہے ہیں۔ جولائی میں انخلا کی تاریخ بدل کر 31 اگست کر دی گئی۔ امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے افغان فوج کی تربیت اور سامان پر اربوں ڈالر خرچ کیے تھے۔ انھیں امید تھی کہ ان کے انخلا کے بعد وہ طالبان کو روک سکیں گے۔ مومند کے مطابق وہ صرف ٹرانسپورٹ کے لیے ہیلی کاپٹر اڑاتے تھے اور انھوں نے کبھی بھی کسی جنگی آپریشن میں کام نہیں کیا تھا۔ یہ امید محض ایک خواب ثابت ہوئی۔ افغان فوج نے طالبان سے مقابلہ کرتے ہوئے انتہائی تیزی سے ملک کا کنٹرول گنوا دیا۔ جولائی میں طالبان دیہی علاقوں میں قابض ہو چکے تھے۔ پھر 6 اگست کو پہلا صوبائی دارالحکومت طالبان کے کنٹرول میں چلا گیا۔ اکثر صوبوں پر قبضے کے بعد طالبان نے 15 اگست کو بغیر کسی رکاوٹ کے کابل پر قبضہ جما لیا۔ مسلح جنگجوؤں نے 7 ستمبر کو کابل کے شمال میں وادی پنجشیر کے آخری مزاحمتی گروہوں کو بھی کچل دیا۔

### فرار ہونے کا حکم

جولائی میں ملک میں افراتفری کے دوران مزار شریف میں مومند کی چھ ماہ کی ڈیوٹی اختتام پذیر ہوئی۔ وہ 14 اگست کو کابل کے فضائی اڈے پر پہنچے۔ صورتحال کشیدہ تھی اور ایسی افواہیں تھیں کہ اعلیٰ سیاسی و فوجی قیادت ملک سے فرار ہو رہی ہے۔ مومند کو یاد ہے کہ 'ہمارے ایئر فورس کمانڈر نے تمام پائلٹس کو حکم دیا کہ وہ ہیلی کاپٹر لے کر ملک سے چلے جائیں۔ انھوں نے ہمیں ازبکستان جانے کا حکم دیا۔' مومند کو اس حکم پر غصہ آیا۔ انھوں نے یہ حکم نہ ماننے کا فیصلہ کیا۔ وہ وضاحت دیتے ہیں کہ 'میرے کمانڈر مجھے ملک سے غداری کا کہہ رہے تھے۔ میں ایسا حکم کیسے مان سکتا ہوں؟ ملک سے غداری بدترین جرم ہے۔ اسی لیے میں نے یہ حکم نہیں مانا۔' انھوں نے جب اپنے خاندان سے مشورہ مانگا تو ان کے والد نے سخت موقف اختیار کیا۔ 'انھوں نے متنبہ کیا کہ وہ مجھے کبھی معاف نہیں کریں گے اگر میں نے ملک چھوڑا۔' ان کے والد نے ان سے کہا کہ 'ہیلی کاپٹر افغانستان کا ہے۔ یہ ملک سے باہر نہیں جانا چاہیے۔'

مومند کے صوبے پر پہلے ہی طالبان قبضہ کر چکے تھے۔ ان کے والد نے مقامی گورنر سے بات کی جنھوں نے تسلی دی کہ ہیلی کاپٹر یہاں لایا گیا تو پائلٹ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ یوں مومند نے وہاں سے نکلنے کا منصوبہ بنایا۔ سب سے پہلی رکاوٹ فلائٹ پاتھ یعنی راستے میں تھی۔ 'بلیک ہاک کے عملے میں چار لوگ ہوتے ہیں۔ مجھے معلوم تھا کہ میں اپنے منصوبے کے حوالے سے ان پر اعتبار نہیں کر سکتا تھا۔' 'مجھے یقین تھا کہ وہ نہیں مانیں گے۔ وہ میری زندگی کو خطرے میں ڈال سکتے تھے اور ہیلی کاپٹر بھی تباہ کر سکتے تھے۔' تو انھوں نے عملے کو دھوکہ دینے کا فیصلہ کیا۔ 'میں نے ایئر فورس کمانڈر سے کہا کہ ہیلی کاپٹر میں تکنیکی مسائل ہیں اور میں ٹیک آف نہیں کر سکتا۔ جب انھوں نے یہ سنا تو یہ تین لوگ ایک دوسرے ہیلی کاپٹر میں سوار ہو گئے جو ازبکستان جا رہا تھا۔'

جب تمام ہیلی کاپٹروں نے اڑان بھر لی تو انھوں نے 30 منٹ میں صوبہ کنڑ جانے کے لیے انجن سٹارٹ کیا۔ 'ایئر ٹریفک کنٹرول امریکیوں کے زیر انتظام تھی۔ میں نے انھیں ریڈیو پر بتایا کہ میں ازبکستان کے لیے اڑان بھر رہا ہوں۔ ایئر پورٹ سے نکلنے پر میں نے ریڈار موڈ بند کر دیا اور سیدھا کنڑ چلا گیا۔' 'میں اس گاؤں پہنچا جو میرے گھر سے قریب تھا۔ طالبان کی یقین دہانی کے بعد میں ہیلی کاپٹر اس مقام پر لے گیا جہاں ماضی میں کئی ہیلی کاپٹروں میں ایندھن بھرا جا چکا تھا۔' وہ کہتے ہیں کہ ان کے خاندان، دوستوں اور پڑوسیوں نے ان کے فیصلے کی مکمل حمایت کی۔ اب انھیں اپنے اقدامات پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے۔ وہ بتاتے ہیں کہ ان کے پاس اپنے بیوی بچوں سمیت افغانستان چھوڑنے کی پیشکش تھی مگر انھوں نے وہیں رکنے کا فیصلہ کیا۔ وہ کہتے ہیں کہ 'امریکی معاونین نے تین بار پیغام بھیجا۔' انھوں نے کہا کہ اگر آپ ہیلی کاپٹر نہیں بھی لا سکتے تو خود اپنے خاندان کے ہمراہ بذریعہ سڑک آ جائیں جہاں سے آپ کا انخلا ممکن ہو سکے گا۔ لیکن میں نے یہ پیشکش قبول نہیں کی۔'

### افغان ایئر فورس کی طاقت

امریکہ میں افغانستان کی بحالی کے لیے قائم سپیشل انسپکٹر کی ایک رپورٹ کے مطابق جون 2021 کے اواخر تک افغان ایئر فورس کے پاس 167 طیارے تھے جن میں جنگی ہیلی کاپٹر اور جہاز بھی شامل تھے۔ ان میں سے کچھ طیارے مومند کے ساتھی اڑایا کرتے تھے۔ 16 اگست کو ازبکستان کے ترمذ ایئر پورٹ کی سیٹلائٹ تصاویر کے جائزہ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں دو درجن سے زیادہ ہیلی کاپٹر لے جائے گئے۔ ان میں ایم آئی 17، ایم آئی 25، بلیک ہاک، اے 29 لائٹ اٹیک اور سی 208 جہاز بھی شامل ہیں۔ امریکی دستوں نے جہاں تک ممکن ہوا کابل میں چھوڑے گئے طیاروں کو ناکارہ بنانے کی کوشش کی۔ یہ غیر واضح ہے کہ اب افغانستان میں کتنے طیارے فعال ہیں۔

مومند نے کہا کہ 'اب ہمارے پاس سات بلیک ہاک ہیلی کاپٹر ہیں جو غیر فعال ہیں۔ ان کی مرمت کے لیے افغان انجینیئرز کے پاس محدود وسائل ہیں۔ آہستہ آہستہ ہم دیگر بلیک ہاک ہیلی کاپٹروں کو فعال بنائیں گے۔' وہ اپنے ساتھیوں کو قصور وار ٹھہراتے ہوئے کہتے ہیں کہ انھوں نے ملک چھوڑنے کا حکم مان کر افغانستان کو بڑا نقصان پہنچایا۔ 'وہ لوگ جو ہیلی کاپٹر اڑا کر ازبکستان چلے گئے انھوں نے اپنے ملک کے ساتھ بُرا کیا۔ ہیلی کاپٹر تو ہمارے ملک کے ہیں۔ یہ مہنگے ہیلی کاپٹر تھے۔ ہمیں نہیں لگتا ہمیں دوبارہ وہ ہیلی کاپٹر مل سکیں گے۔'

امریکہ میں ٹریننگ کے دوران انھیں بتایا گیا تھا کہ ایک پائلٹ کو ہیلی کاپٹر اڑانے کی تربیت دینے میں 60 لاکھ ڈالر کی لاگت آتی ہے۔ مومند اس سیکھنے کے موقع کو اہمیت دیتے ہیں۔ انھیں آج بھی وہ دن یاد ہے جب انھوں نے امریکہ میں اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی تھی۔ 'میں بہت خوش اور پُرجوش تھا۔ مجھے کبھی لگتا نہیں تھا کہ ایسا دن میری زندگی میں آئے گا۔' وہ اپنی چار سال کی ٹریننگ کے دوران افغانستان میں اپنے خاندان سے ملنے نہ آ سکے اور امریکہ میں ہی قیام کرتے رہے۔ مومند کو طالبان کا مقابلہ کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ اب وہ طالبان حکومت کے لیے ہی ہیلی کاپٹر اڑاتے ہیں۔ وہ اس میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ ہم جیسے لوگ قوم کی امانت ہیں اور قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ فوج کو سیاست میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ ملک نے میرے جیسے لوگوں پر بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔' طالبان کو افغانستان پر حکومت کرتے ایک سال گزر چکا ہے مگر کسی بھی ملک نے انھیں باقاعدہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود مومند کا حوصلہ بلند ہے۔ 'زندگی کے آخری دن تک میں اپنے شعبے میں قوم کی خدمت جاری رکھوں گا۔'

امریکہ میں ٹریننگ کے دوران انھیں بتایا گیا تھا کہ ایک پائلٹ کو ہیلی کاپٹر اڑانے کی تربیت دینے میں 60 لاکھ ڈالر کی لاگت آتی ہے۔ مومند اس سیکھنے کے موقع کو اہمیت دیتے ہیں۔ انھیں آج بھی وہ دن یاد ہے جب انھوں نے امریکہ میں اس پروگرام میں شمولیت اختیار کی تھی۔ 'میں بہت خوش اور پُرجوش تھا۔ مجھے کبھی لگتا نہیں تھا کہ ایسا دن میری زندگی میں آئے گا۔' وہ اپنی چار سال کی ٹریننگ کے دوران افغانستان میں اپنے خاندان سے ملنے نہ آ سکے اور امریکہ میں ہی قیام کرتے رہے۔ مومند کو طالبان کا مقابلہ کرنے کی ٹریننگ دی گئی تھی۔ اب وہ طالبان حکومت کے لیے ہی ہیلی کاپٹر اڑاتے ہیں۔ وہ اس میں کوئی فرق محسوس نہیں کرتے۔ ان کا کہنا ہے کہ 'حکومتیں تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ لوگ قوم کی امانت ہیں اور قوم کی خدمت کرتے ہیں۔ فوج کو سیاست میں ملوث نہیں ہونا چاہیے۔ ملک نے میرے جیسے لوگوں پر بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے۔' طالبان کو افغانستان پر حکومت کرتے ایک سال گزر چکا ہے مگر کسی بھی ملک نے انھیں باقاعدہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود مومند کا حوصلہ بلند ہے۔ 'زندگی کے آخری دن تک میں اپنے شعبے میں قوم کی خدمت جاری رکھوں گا۔'

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

## Office of the Naib Tehsildar

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

### Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Qasim Sulaimani S/o Gazanfar Hussain Bhat R/o Yall with verified date of birth 10/07/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

## Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

### Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Bisma Parvaiz D/o Parvaiz Ahmad war R/ Check Yahama Wahama Kupwara with verified date of birth 28/05/2013 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

## Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth

### Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Zehra Mushtaq D/o Mushtaq Ahmad Mir R/o Nehalpora Tehsil Pattan with verified date of birth 05/11/2023 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

## Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth

### Public Notice..

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Noman Muzaffar Parray s/o Muzaffar Ahmad Parray R/o Sariwarpora with verified date of birth 28/08/2022 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

## GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
## OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF MOHD SHOWKAT AHMAD DAR S/O ABDUL MAJID DAR R/O AL FAROOQ COLONY RAWALPORA SRINAGAR EXPIRED ON 23-04-1999.
REF. ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO.JK-REV-LHC /2025/18456

### NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT SHOWKAT AHMAD DAR S/O ABDUL MAJID DAR R/O AL FAROOQ COLONY RAWALPORA SRINAGAR EXPIRED ON AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

| S.NO | NAME OF FAMILY MEMBER | RELATION WITH DECEASED | AGE | MARITAL STATUS |
|---|---|---|---|---|
| 1. | ABDUL MAJID DAR | FATHER | 72 | MARRIED |
| 2. | KHALIDA | MOTHER | 66 | MARRIED |
| 3. | ALTAF HUSSAIN DAR | BROTHER | 46 | MARRIED |
| 4. | MAROOFA MAJID | SISTER | 48 | MARRIED |

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

## GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
## OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR SANATNAGAR SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OF MOHD ISMAIL BHAT S/O ABDUL KARIM BHAT R/O BAGHAT BAZAZULLA RAWATHPORA SRINAGAR EXPIRED ON 08 -10-2025
REF. ONLINE LEGAL HEIR CERTIFICATE NO.JK-REV-LHC /2025/22268

### NOTICE

THE OBOVE TITLED APPLICATION FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IS UNDER PROCESS IN OUR OFFICE.INTHIS REGARD ,THE REPORT OBTAINED FROM CONCERNED FIELD STAFF REVEALS THAT MOHD ISMAIL BHAT S/O ABDUL KARIM BHAT R/O BAGHAT BAZAZULLA RAWATHPORA SRINAGAR EXPIRED ON 08-10-2025 AND LEFT BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS

| S.NO | NAME OF FAMILY MEMBER | RELATION WITH DECEASED | AGE | MARITAL STATUS |
|---|---|---|---|---|
| 1. | WAQAR AHMAD BHAT | SON | 38 | MARRIED |
| 2. | AMEENA | WIFE OF DECEASED | 70 | WIDOW |
| 3. | SURAIYA AKHTER | DAUGHTER | 41 | MARRIED |
| 4. | NUSRAT JAN | DAUGHTER | 35 | MARRIED |
| 5. | NAHIDA | DAUGHTER | 39 | MARRIED |
| 6. | SHABEENA AKHTER | DAUGHTER | 41 | MARRIED |

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
SANAT NAGAR

## Government of JammuKashmir
## OFFICE OF THE ADDITIONAL DISTRICT MAGISTRATE/ ADDITIONAL DEPUTY COMMISSIONER HANDWARA

Phone No. 01955-262226,
Address :1st Floor Administrative Complex, Handwara193221

### Public Notice

It is hereby notified for the information of the general public that the undersigned has been appointed as the Inquiry Officer by the Deputy Commissioner, Kupwara, vide Order No. DCK/SQ/ORDER/25/398_401 dated 30-07-2025 ,to conduct an inquiry into the application/complaint regarding the illegal sale of Government land at Bumhama, Drugmulla, allegedly by top Revenue officials of Kupwara.

All individuals, eyewitnesses, or members of the public who possess any information relevant to the matter are hereby requested to record their statements in person in the office of the undersigned (Additional Deputy Commissioner, Handwara) within five (5) days w.e.f. 24-12-2025 ,during office hours.

Sd/-

Javed Naseem Masoodi (JKAS)
Additional Deputy Commissioner,
Handwara

DIPK No: 9266/25

## GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
## SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT HUMAN RESOURCE MANAGEMENT SECTION CIVIL SECRETARIAT, J&K

**Subject: Tentative seniority list of PG Masters/Teachers in the discipline of Biochemistry as on 01.10.2025.**

### Notice

Whereas, final seniority list of PG Masters/Teachers in the discipline of Biochemistry was issued vide Government order No. 80-JK(Edu) of 2024 dated 18.01.2024 ;and

Whereas, after issuance of the final seniority, the Department received various representations through the concerned Directorates for inclusion/updation of service particulars in the seniority list; and

Whereas, the objections received by the Department from the members of the Cadre with regard to additions/deletions/corrections have been examined thoroughly in the Department and the genuine objections have been entertained; and

Whereas, the incumbents who have obtained their PG degrees through regular mode during service without obtaining proper permission/leave from the competent authority have also been incorporated in the Seniority list, with the condition that their inclusion in seniority I promotion is subject to the condition that proper permission has been granted by the Competent Authority for acquiring the PG degree during service; and

Whereas, after making thorough exercise; a tentative seniority list as it stood on 01.10.2025 has been prepared and annexed as Annexure—A for inviting objections from members of the cadre who either are not included or are aggrieved with their service particulars /position assigned to them in the tentative seniority list; and

Whereas, this has necessitated issuance of an updated seniority list of members of the service.

Now, therefore, a tentative seniority list in respect of PG Masters/Teachers in the discipline of Biochemistry forming Annexure-A to this notice, is hereby circulated for inviting objections, if any, from the concerned members of the service, who either is/are not included in the list or is/are aggrieved with the position assigned to them in the tentative seniority list along with authenticated documentary proof of their service particulars/bio-data, within a period of 15 days from the date of issuance of the list. The objections must be filed/forwarded through concerned Directorates, so as to reach the Administrative Department within stipulated time. Further, no objections in this regard shall be entertained after expiry of the stipulated time period.

Moreover, twelve (12) incumbents have been included in the tentative seniority list at appropriate places as detailed in Annexure-B and three (03) incumbents have been deleted from the tentative seniority list as detailed in Annexure-C for the reasons as shown against each; and

The tentative seniority list is also available on the official website of School Education Department (i.e. https//:schooleducation.jk.gov.in.)

No. Edu-HRM/270/2022-01)232986( Dated:IL12.2025.

Sd)-/Ram Niwas Sharma,(IAS
Secretary to the Government,
School Education Department.

ANNEXURE-'A'
TENTATIVE SENIORITY LIST OF PG MASTERS TEACHERS IN THE DISCIPLINE OF BIO-CHEMISTRY

| S No | Name | DESIG. | PLACE OF POSTING | DATE OF BIRTH | DATE OF 1st APPOINTMENT | DATE OF PROMOTION AS MASTER | DATE / YEAR OF PASSING PG | REMARKS |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | NASIMA BANO | MASTER | BHSS SOPORE | 01.06.1960 | 10.03.1986 | 25.03.2005 | 1986 | |
| 2 | NAYEEMA FIRDOUS | MASTER | SCERT JAMMU | 17.03.1964 | 01.04.1987 | 25.05.2005 | 1985 | |
| 3 | SHAHEENA AKKTER (RBA) | MASTER | BHSS MAGAM | 16.03.19631 | 20.05.1987 | 04.06.2005 | 30-05-86 | Inclusion in seniority & subject to the condition that proper permon has been granted by the Competent Authority for acquiring the PG degree. dui-Trig service. |
| 4 | ABDUL MAJEED (ST) | MASTER | DIET KARGIL | 11.11.1973 | 05.07.2000 | 06.12.2005 | 08.10.2007 | |
| S | AB. AKAD LONE (RBA) | MASTER | DIET KUPWARA | 02.04.1960 | 11.04.1988 | 11.12.2006 | 10-05-86 | |
| 6 | FAROOQ AHMAD HAJAM (OSC) | MASTER | DHSS AISHMUQAM | 01.02.1968 | 29.11.1994 | 05.03.2008 | 05-06-94 | |
| 7 | ABDUL RASHID MIR | MASTER | DIET KUPWARA | 05.03.1968 | 06.08.1996 | 02.03.2010 | 06-11-94 | |
| 8 | GDWKAR-UN-VISA | MASTER | GHSS BLIBEHAR.A | 14.04.1969 | 06.08.1996 | 02.03.2010 | 05-08-02 | |
| 9 | SHAKIDA PARVEF_N (PHC) | MASTER | H 5 5 R A J P O R A PULWAMA | 15.02.1971 | 06.08.1996 | 02.03.2010 | 01-04-97 | |
| 10 | ABDUL RAHMAN GHAT | MASTER | H55 NANIL ANG | 28.09.1971 | 06.08.1996 | 02.03.2010 | 05-09-98 | |
| 11 | RUI3EENA RE.11AAB | MASTER | GHSS BUDGAM | 07.05.1972 | 06.08.1996 | 02.03.2010 | 18.08.1998 | Inclusion in sum:sty is abject to the condition' that proper permission has been grarite:1 by the Competent Authority for acquinng the PG degree during service. |
| 12 | AB. RASHID BRAT | MASTER | NMBHSS BANDIPORA | 19.08.1966 | 07.08.1997 | 26.08.2010 | 21-01-96 | |
| 13 | SHAISTA PARVEEN (RBA) | MASTER | SP HSS SRINAGAR | 17.06.1970 | 07.08.1997 | 10.11.2010 | 24-04-97 | |
| 14 | JAVAID AHMAD DAR | MASTER | BHSS SOPORE | 27.10.1971 | 06.08.1996 | 06.01.2011 | 18-08-98 | |
| 15 | MOHAMMAD RAMZAN MIR (RBA) | MASTER | BHSS TRAL PUL | 20.04.1969 | 22.08.1997 | 16.06.2011 | 30-11-94 | |
| 16 | SURAIYA PARVEEN | MASTER | GHSS PAMPORE | 24.05.1971 | 04.09.1997 | 12.07.2011 | 04-08-95 | |
| 17 | BILQUEES FATIMA | MASTER | MSS HAZRATBAL | 21.03.1971 | 04.09.1997 | 30-07-2011 | 04-08-95 | |
| 18 | GHULAM NABI (ST) | MASTER | GHSS SASPOL | 15.05.1978 | 27.12.2006 | 30.03.2013 | 03-06-04 | |
| 19 | IABREEL HUSSAIN | MASTER | BHSS SHOPIAN | 01.04.1970 | 16.04.1999 | 13.05.2013 | 28-06-1997 | |
| 20 | SUMEENA RAFIQ | MASTER | GHS HAZRATBAL SGR | 03.03.1972 | 23.07.1999 | 13.05.2013 | 18-08-98 | |
| 21 | MUZAMIL PARVEEN | MASTER | BHS HARWAN SGR | 23.11.1968 | 09.10.2000 | 13.05.2013 | 06-05-94 | |
| 22 | SAMIA MATOO | MASTER | BMS BUSSERBUGH | 14.04.1971 | 02.11.2000 | 19-07-2013 | 30-09-96 | |
| 23 | NISAR AHMED SHAH | MASTER | BHSS LAR | 01.04.1969 | 13.10.2000 | 06-02-2014 | 07-07-97 | |
| 24 | SHAHEENA MEHRA( MIR | MASTER | GHS REITANG SRINAGAR | 29-09-1970 | 01-02-2002 | 01-12-2016 | 04-08-95 | |
| 25 | BASHIR AHAMD DAR | MASTER | HSS BEHNIPORA | 15.12.1972 | 06.03.2002 | 01.11.2017 | 12-06-99 | |
| 26 | RUBIA | MASTER | GHS PANDACH | 01.10.1973 | 01.04.2002 | 20-02-2018 | Aug-98 | |
| 27 | SHAISTA BILQUEES | MASTER | GHSS BARAMULLA | 12.02.1977 | 12.05.2003 | 01.01.2019 | 07.08.2003 | |
| 28 | MOHAMMAD AKBAR DAR | MASTER | BHSS ARIPANTHAN | 30.11.1973 | 24.08.2005 | 11-11-2024 | 19-06-02 | |
| 29 | NUSRAT SHAHEEN | TEACHER | DIET BANIHAL | 10.03.1962 | 13.10.1984 | | 1984 | |
| 30 | SHAISTA GONI (ST) | TEACHER | GPS DRADHU (DODA) | 04.01.1962 | 18.04.1987 | | 1986 | |
| 31 | PaRAN KOUL | TEACHER | MIGRANT CELL | 11.12.1965 | 29.10.1992 | | 12-03-91 | |
| 32 | RUBEENA | TEACHER | BHS DHOBIMOHALLA | 01.10.1973 | 06.03.2002 | | 18-08-98 | |
| 33 | RAFIA QAUSAR | TEACHER | GMS BASANTBAGH SGR | 21.03.1977 | 10.05.2007 | | 24-05-03 | |
| 34 | SAHILA (ST) | TEACHER | BM5 DADA MOHALLA NISHAT SGR | 01.04.1985 | 28.05.2007 | | 12.06.2008 | |
| 35 | GH. MOHO GAtiAIf | TEACHER | BHS CHEWA BPR | 12.11.1973 | 15.06.2007 | | 24-05-03 | |

DIPK No: 9278/25

# باقیات

101

138/2020 سے پیدا ہونے والے کیس میں سنایا، جس کا تعلق 5 اکتوبر کو سری نگر نیشنل ہائی وے پرٹینگن کے قریب سی آر پی ایف کی سڑک کھولنے والی گشت پر دہشت گردانہ حملے سے متعلق تھا۔ملزم فیصل احمد گنائی ساکن گنائی محلہ شنکر پورہ نوگام، وسیم احمد گنائی، ساکن گنائی محلّہ، چترگام، اور شاکر احمد ڈار ساکنہ مارول کاکا پورہ ضلع پلوامہ کو مبینہ طور پر حملے میں ملوث دہشت گردوں کو پناہ، لاجسٹک مدد اور نقل وحمل فراہم کرنے کے لئے آئی پی سی اور آرمز ایکٹ (غیر قانونی کارروائی) کی متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ا

102

جوہری ہتھیاروں سے لیس ریاست ہے اور ایک جوہری مسلح ریاست ہے۔ اس لیے ہمیں اس سطح کی ڈیٹرنس کو پامال نہیں ہونے دینا چاہیے۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے اپنے دونوں پڑوسیوں کے ساتھ علاقائی تنازعات ہیں۔چوہان نے کہا ''ہمیں دہشت گردی کو روکنے کے لیے مختصر مدت، زیادہ شدت کے تنازعات سے لڑنے کے لیے تیار رہنا چاہیے، جیسا کہ آپریشن سندور میں ہوا۔ ہمیں زمینی، طویل مدتی تنازعات کے لیے تیار رہنا چاہیے کیونکہ ہمارے پاس زمینی تنازعات ہیں۔ پھر بھی، ہمیں کوشش کرنی چاہیے اور اس سے بچنا چاہیے''۔ملک کے اعلیٰ فوجی افسر نے نئے ڈومینوں سے فائدہ اٹھانے اور کمزور مخالف کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کی ضرورت پر زور دیا اور پھر بھی دوسری قوموں کے ذریعے ان ہم آہنگیوں کا استحصال نہ ہونے دیں

103

بوجھ کر قانونی عمل اور گرفتاری سے بچنے' کیلئے اشتہاری مفرور قرار دیا گیا تھا۔ استغاثہ نے تفتیشی آفیسر کے توسط سے ملزم کی جائیداد کو ضابطہ فوجداری کی دفعہ 83، اب بی این ایس کی دفعہ 85 کے تحت منسلک کرنے کی درخواست دائر کی تھی۔

104

کی چوکسی برقرار رکھی جارہی ہے، جس میں گشت میں اضافہ، ناکے قائم کرنا اور حساس مقامات پر اضافی اہلکاروں کی تعیناتی شامل ہے۔سیکیورٹی ایجنسیاں عوام سے اپیل کررہی ہیں کہ وہ جانچ کے عمل میں تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی اطلاع قریبی پولیس یونٹ کو دیں تاکہ جشن کے ایام میں امن و قانون کی صورتحال برقرار رہے اور معمولات زندگی متاثر نہ ہوں۔ادھر سیکورٹی فورسز نے منگل کو سرینگر شہر کی اہم تنصیبات کے گرد انسداد تخریب کاری کارروائیاں انجام دیں تاکہ حفاظتی اقدامات کو مزید مضبوط بنایا جاسکے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کا مقابلہ کیا جاسکے۔ پولیس ترجمان کے مطابق پولیس اور سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) نے شمالی زون سرینگر کے حساس مقامات پر ایریا سیکیورٹی/انسداد تخریب کاری (AST) آپریشنز کیے۔ اس کا مقصد حفاظتی اقدامات کو مزید مؤثر بنانا، آپریشنل تیاریوں کو بڑھانا اور عوام و تنصیبات کے تحفظ کو یقینی بنانا تھا۔

105

کیا گیا ہے، جو سلطان محلّہ، سیداکدل میں واقع ہے، جس کا تعلق ملزم نثار احمد بوٹا ولد محمد شفیع بوٹا ساکنہ سلطان محلّہ، سیداکدل ہے۔ملزم این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20-29 کے تحت پولیس سٹیشن رعناواری میں درج ایف آئی آر نمبر 39/2022 میں ملوث ہے۔پولیس کے مطابق تفتیش کے دوران یہ ثابت ہوا کہ مذکورہ جائیداد منشیات کی اسمگلنگ کی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدنی سے حاصل کی گئی تھی

106

ہدایت دی کہ وہ اپنے متعلقہ دفاتر میں یادگاری تقاریب کا انعقاد کریں۔ مسٹر ڈولو نے اسکولی بچوں کے ثقافتی پروگراموں اور مختلف فورسز کی بینڈ ڈسپلے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے خاص طور پر بڑے شہروں میں ٹرانسپورٹ

انتظامات اور ٹریفک منیجمنٹ پلانز کے بارے میں تفصیلات طلب کیں تاکہ تقریبات کے دوران عوا

107

خلیل احمد پوسوال (جے کے پی ایس) کی ہدایت پر کام کرتے ہوئے تلمولہ روڈ پر سنٹرل یونیورسٹی کے قریب معمول کے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک ماروتی 800 گاڑی زیر نمبر JK01U-3855 کو روکا تھا۔پولیس نے بتایا کہ تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ممنوعہ ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا، جسے بعد ازاں قانونی طریقہ کار کے مطابق ضبط کرلیا گیا۔اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 41/2025، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس سٹیشن کھیر بھوانی میں درج کیا گیا تھا، اور ممنوعہ اشیاء کے منبع اور مطلوبہ تقسیم کے نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے

108

انہوں نے کہا کہ ابتدائی تفتیش سے پتہ چلا کہ وہ ملک بھر میں ہینڈلرز کو حساس معلومات بانٹ رہے ہیں۔آئی جی پی چوکھو آپانے کہا کہ ہماری تفتیش جاری ہے اور ہماری تفتیش کے دوران مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔ نذیر احمد ملک کو ابتدائی طور پر ایٹانگر کے گنگا گاؤں سے حراست میں لیا گیا تھا، اور اس سے حاصل کردہ معلومات کی بنیاد پر، صابر احمد میر کو اسی دن بعد میں ریاستی دارالحکومت کی ابوتانی کالونی سے گرفتار کیا گیا تھا۔ویسٹ سیانگ پولیس نے ضلع کپواڑہ سے تعلق رکھنے والے ایک ہلال احمد کو ضلع ہیڈکوارٹر کے شہر آلو میں ایک دکان سے گرفتار کیا، جو اولڈ مارکیٹ میں تجارتی میلے میں کپڑے کی دکان چلا رہا تھا۔چانگ لانگ پولیس نے میاؤ سے ایک غلام محمد میر کو بھی گرفتار کیا گیا تھا

109

(پی یو سی) کمیٹی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں جے کے آر ٹی سی کے کام کاج پر تبادلہ خیال کیا گیا۔میٹنگ میں ممبران سیف اللہ میر، بلدیو راج شرما، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، شوکت حسین گنائی اور تنویر صادق کے علاوہ سیکرٹری جے کے ایل اے منوج کمار پنڈت موجود تھے۔محکمہ ٹرانسپورٹ (جے کے ایس آر ٹی سی) سے متعلق سال 2018-19 کے لئے سی اے جی کی آڈٹ رپورٹ میں شامل آڈِٹ پیرا نمبر 6.1 پر سیر حاصل بحث وتمحیص ہوئی۔اکاؤنٹنٹ جنرل جموں و کشمیر تسوانگ تھارچن نے کمیٹی کو محکمہ ٹرانسپورٹ (جے کے آر ٹی سی) سے متعلق سی اے جی کی آڈِٹ رپورٹوں میں اُجاگر کئے گئے مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ اونی لواسانے کمیٹی کو محکمہ کے کام کاج اور

آڈِٹ رپورٹ میں بتا

110

کو مسترد کر دیا۔جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق دہلی ہائی کورٹ کے جسٹس وویک چودھری اور منوج جین کی ڈویژن بنچ نے حزب المجاہدین کے سربراہ سید صلاح الدین کے بیٹوں شاہد یوسف اور سید احمد شکیل کی طرف سے دائر اپیلوں کو بھی مسترد کر دیا۔کہ خصوصی این آئی اے عدالت کے انٹرلاکیوٹری آرڈر اپیل کے تابع نہیں ہیں۔تفصیلی فیصلے کا انتظار ہے

111

بعد گلمرگ میں سڑکوں کو صاف کر کے پہلے ہی تیاری کا مظاہرہ کر چکا ہے۔ چیف انجینئر بودھ راج نے مزید کہا کہ 2 سے 3 انچ برف باری کے باوجود تقریباً 40 سے 50 کلومیٹر اندرونی سڑکیں بروقت صاف کی گئیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پورے کشمیر میں 6 اہم سنو کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں، جن میں اہم مقامات پر چھوٹے کنٹرول روم ہیں

112

سفارش کی ہے۔دسمبر 2025 میں جموں وکشمیر اور لداخ کو 34 فیصد بجلی خسارے کا سامنا رہا، جہاں دستیاب بجلی 2460 میگاواٹ تھی جبکہ ضرورت 3737 میگاواٹ تھی۔وادی میں 500 میگاواٹ کی کمی کے باعث طویل لوڈشیڈنگ ہوئی۔محکمہ پاور ڈویلپمنٹ اب بھی 41 فیصد سے زائد تکنیکی وتجارتی نقصانات سے دوچار ہے، تاہم گزشتہ پانچ مالی برسوں میں ریونیو وصولی میں 250 فیصد اضافہ ہوا ہے۔2019-20 سے اب تک صارفین سے 16,974 کروڑ روپے وصول کیے گئے ہیں۔

از دفتر نائب تحصیلدار چھتہ بل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب لبیب شفیع ولد محمد شفیع آہنگر ساکنہ نعلبند پورہ سرینگر بمراد نسبت اجرائی OBC بذمرۂ آہنگر تحت ایس آر او 126

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائل آہنگر ذات سے تعلق رکھتا ہے۔ اور آن کے آل و اہل خاندان آہنگر ذات سے ہی وابستہ ہیں اور سائل OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے اور اس ضمن میں راقم نے متعلقہ پٹواری سے رپورٹ طلب کیا اور رپورٹ پٹواری سے عیاں ہے کہ سائل آہنگر ذات سے تعلق رکھتا ہے اور سائل کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

| نام مع ولدیت | عمر | پیشہ | آمدنی ماہانہ |
|---|---|---|---|
| محمد شفیع آہنگر ولد محمد مقبول آہنگر | 55 | دکاندار | ۷۰۰۰ |
| شمیمہ زوجہ محمد شفیع آہنگر | 47 | گھریلو کام | |
| لبیب شفیع ولد۔۔۔ | 17 | زیر تعلیم | |
| مارف جان دختر۔۔۔ | 27 | پرائیوٹ کام | 8000 |

لہٰذا اگر اس بارے میں کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر یوم دفتر ہذا میں اپنا اعتراض پیش کریں، معیاد گزرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔
نائب تحصیلدار چھتہ بل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد آہنگر پسر عبدالاحد آہنگر ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسر خود عابد بشیر و دختر خود محوش بشیر تحت ایس آر او 144/294

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں رہائش پذیر ہے۔علاوہ ازیں سائل مذکور ''آہنگر'' کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود عابد بشیر و دختر خود محوش بشیر کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔اور سائل مذکور ماہوار آمدنی 8000 روپے تک ہے۔تفصیل کنبہ بذیل ہیں

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | سکونت | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| بشیر احمد آہنگر پسر عبدالاحد آہنگر | ۴۸ | مزدوری | | |
| مسماۃ شکیلہ بیگم زوجہ بشیر احمد آہنگر | ۴۶ | گھریلو کام | | |
| عابد بشیر پسر۔۔۔ | ۲۲ | زیر تعلیم | | |
| محوش بشیر دختر۔۔۔ | ۲۱ | -- | | |
| ناہدہ بشیر دختر۔۔۔ | ۱۷ | --- | | |

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مسماۃ فاطمہ بیگم بیوہ سید احمد رضوی ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت legal heir سرٹیفکیٹ

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ مسماۃ فاطمہ بیگم بیوہ سید احمد رضوی اپنے پسران کے ہمراہ موضع گوم احمد پورہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ کا شوہر مسمی سید احمد رضوی ولد سید علی مورخہ 23/11/2025 کو فوت ہو چکا ہے جسکے نسبت سائلہ مذکورہ تحت ضابطہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے نیز متوفی مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | رشتہ | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| فاطمہ بیگم زوجہ سید احمد رضوی | ۷۹ | عمر رسیدہ | زوجہ | |
| سید شوکت حسین ولد۔۔۔ | ۵۳ | سرکاری ملازم | پسر | |
| سید کفایت رضوع ولد۔۔۔ | ۴۳ | مزدوری | --- | |
| سید مظفر رضوی ولد۔۔۔ | ۳۹ | دکانداری | --- | |
| نعیمہ احمد دختر۔۔۔ | ۳۸ | گھریلو کام | دختر | |
| عارفہ سید دختر۔۔۔ | ۳۴ | --- | ... | |

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب نعیم نذیر گوجری و مسکان نذیر گوجری پسر و دختر نذیر احمد گوجری ساکنہ برتھنہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ گوجری تحت ایس آر او 144/294

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع برتھنہ میں رہائش پذیر ہے۔علاوہ ازیں سائلان مذکور ''گوجری'' کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائلان مذکور اپنے لئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے خواہاں ہے۔اور سائل مذکور ماہوار آمدنی 8000 روپے تک ہے۔تفصیل کنبہ بذیل ہیں

| نام افراد کنبہ | عمر | پیشہ | رشتہ | آمدنی |
|---|---|---|---|---|
| نذیر احمد گوجری | ۵۱ | مزدوری | والد | ۸۰۰۰ |
| نعیم نذیر | ۱۹ | زیر تعلیم | سائل | |
| مسکان نذیر | ۱۹ | --- | سائلہ | |
| ارتضیٰ نذیر | ۱۶ | -- | ہمشیر | |

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زینہ کوٹ تحصیل سنٹرل سرینگر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد گنائی پسر مرحوم محمد اسماعیل گنائی ساکنہ مہاراج پورہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت Death سرٹیفکیٹ

### اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مہاراج پورہ کنگم ڈارہ پٹن بارہمولہ میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل کا والد مسمی محمد اسماعیل گنائی پسر محمد شعبان گنائی مورخہ 21/06/2023 کو فوت ہوا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں Death سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔نیز متوفی محمد اسماعیل مذکور کے وارثان جائز بذیل ہے۔

| نام افراد کنبہ | عمر | رشتہ متوفی | پیشہ | ساکنہ |
|---|---|---|---|---|
| مسمات زینب دختر مرحوم محمد اسماعیل گنائی | ۵۵ | دختر | گھریلو کام | مہاراج پورہ کنگم ڈارہ |
| مشتاق احمد گنائی پسر۔۔ | ۴۵ | پسر | مزدوری | |
| افروزہ ختر دختر۔۔۔ | ۳۵ | دختر | گھریلو کام | |

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

# روزانہ بلیو بیری کھانے سے ڈیمنشیا کا خطرہ کم ہو جاتا ہے

## بلیو بیری کی کچھ مقدار روزانہ کھانے سے الزائیمر اور ڈیمنشیا کے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے

سنسناٹی: جامعہ سنسناٹی کی ایک تحقیق سے انکشاف ہوا ہے کہ وسط (مڈل) عمر کے لوگ اگر روزانہ بلیو بیری کی کچھ مقدار باقاعدگی سے کھائیں تو اس سے آگے چل کر اکتسابی اور دماغی کیفیات میں کمی کے عمل کو سست کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں رضا کاروں کی ایک چھوٹی سی تعداد پر لگ بھگ 12 ہفتے تک آزمائش کی گئی ہے اور اس کے مفید نتائج سامنے آئے ہیں۔ جامعہ سے وابستہ رابرٹ کریکوریئن کئی برس سے بلیو بیری کے اثرات پر تحقیق کر رہے ہیں۔ اب انہوں نے یہ جاننے کی کوشش کی ہے کہ آیا درمیانی عمر کے افراد کو بلیو بیری یا اس کے اہم اجزا کی سپلیمنٹ کھلائی جائے تو اس کی دماغی کیفیت اور اس سے وابستہ امراض پر کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں؟ ڈاکٹر رابرٹ کے مطابق الزائیمر اور ڈیمنشیا جیسے خوفناک امراض عمر کے ساتھ ساتھ بڑھ سکتے ہیں۔ اس سے قبل بھی دماغی اور اکتسابی صلاحیت کو بڑھانے میں بلیو بیری کے کئی فوائد سامنے آچکے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ خواہ اس کی چھوٹی ہی مقدار کیوں نہ ہو، اسے روزمرہ غذا کا حصہ ضرور بنایا جائے۔ سائنسدانوں نے 50 سے 65 سال کے 33 افراد کو اس سروے میں شامل کیا جو موٹاپے کی جانب گامزن تھے۔ سب سے بڑھ کر انہیں اکتسابی زوال اور یادداشت میں کمی کی شکایت بھی تھی۔ شرکا کو دو گروہوں میں تقسیم کرکے 12 ہفتوں تک ایک گروپ کو بلیو بیری پاؤڈر دیا گیا اور دوسرے گروہ کو فرضی دوا کا پاؤڈر کھلایا گیا۔ شروع اور بعد میں تمام شرکا کے خون میں کئی میٹابولک (استحالہ) بایومارکر معلوم کیے گئے اور تحقیق کے آخر میں بھی ان کا جائزہ لیا گیا۔ ڈاکٹر رابرٹ کے مطابق جن افراد نے بلیو بیری کا سفوف استعمال کیا ان کی اکتسابی اور دماغی کیفیات دیگر کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر ہوئی جس کا اشارہ خون ٹیسٹ اور بایومارکر سے بھی ملا تھا۔ دوسرا اہم فائدہ یہ تھا کہ ان کے بدن میں انسولین کی مقدار بھی اچھی طرح پروان چڑھی۔ یوں ہم کہہ سکتے ہیں کہ بلیو بیری سے نہ صرف ڈیمنشیا اور الزائیمر کا عمل رک سکتا ہے۔

# ویڈیو گیمز سے بچوں کی ذہانت پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں، تحقیق

اسٹاک ہوم: عموماً والدین اس بات پر ناگواری کا اظہار کرتے ہیں کہ ان کے بچے گھنٹوں تک کمپیوٹر یا ٹی وی اسکرین کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں، کچھ والدین کو یہ فکر بھی لاحق ہوتی ہے کہ ایسا کرنا ان کے بچوں کو کند ذہن کرسکتا ہے۔ لیکن ایک نئی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ویڈیو گیمز کا اوسط وقت سے تھوڑا زیادہ کھیلا جانا بچوں کی ذہانت بڑھانے میں مدد دے سکتا ہے۔ سویڈن کے کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کے محققین نے ایک تحقیق میں یہ مطالعہ کیا ہے کہ کس طرح امریکی بچوں کے اسکرین سے متعلق عادات کا تعلق ان کی وقت کے ساتھ ابھرتی ہوئی سمجھ بوجھ کی صلاحیت کے ساتھ ہوتا ہے۔ تحقیق میں انہیں معلوم ہوا کہ جن بچوں نے ویڈیو گیمز کھیلنے میں اوسط وقت سے زیادہ وقت گزارا ان میں اوسط وقت گزارنے والے بچوں سے زیادہ ذہانت کا اضافہ ہوا جبکہ ٹی وی دیکھنے یا سوشل میڈیا کا کوئی مثبت یا منفی اثر سامنے نہیں آیا۔ محققین کی جانب سے کی گئی اس تحقیق کے نتائج سائنٹفک رپورٹ نامی جریدے میں شائع کیے گئے ہیں۔ بچوں کی اسکرینز کے سامنے زیادہ سے زیادہ وقت صرف کرنے کی یہ عادت کس طرح ان کی صحت کو متاثر کرسکتی ہے اور آیا اس چیز کے سمجھ بوجھ کی صلاحیت پر کوئی مثبت یا منفی اثرات ہیں، یہ موضوعات ایک گرما گرم بحث ہیں۔ اس حالیہ مطالعے میں کیرولنسکا انسٹیٹیوٹ اور وریژے یونیورسٹی ایمسٹرڈم کے محققین نے اسکرین پر وقت صرف کرنے کی عادات اور ذہانت کے درمیان تعلق دیکھنے کے لیے مطالعہ کیا۔ امریکا کے 9000 سے زائد لڑکے لڑکیوں نے اس تحقیق میں شرکت کی۔ نو یا دس سال کی عمر کے بچوں کی ذہنی صلاحیتوں کی پیمائش کے لیے کئی نفسیاتی ٹیسٹ لیے گئے۔ بچوں اور ان کے والدین سے یہ پوچھا گیا کہ وہ کتنا وقت ٹی وی اور ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیم کھیلنے اور سوشل میڈیا پر صرف کرتے ہیں۔ دو سال بعد اس تحقیق میں شریک ہونے والے 5000 بچوں سے تھوڑی زیادہ تعداد کے بچوں کا دوبارہ جائزہ لیا گیا، جس میں ان کو وہی نفسیاتی ٹیسٹ دہرانے کے لیے کہا گیا۔ اس سے محققین کو یہ تجزیہ کرنے کا موقع ملا کہ کس طرح بچوں کی ایک ٹیسٹ کی دوسرے ٹیسٹ سے کارکردگی مختلف تھی۔

MNN

# روا‌ں سال 34 لاکھ امریکی جلد کے کینسر میں مبتلا ہوسکتے ہیں، رپورٹ

## تقریباً 20 فی صد امریکی زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر جلد کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں

واشنگٹن: امیریکن کینسر سوسائیٹی اور امیریکن سوسائیٹی آف کلینیکل اونکولوجسٹ کی جانب سے پیش کیے گئے تخمینے کے مطابق سال 2022 میں تقریباً 34 لاکھ امریکی جِلد کے سرطان میں مبتلا ہوں گے۔ بیماری میں مبتلا ہونے والے ان افراد کی بڑی تعداد (33 لاکھ) میں باسل خلیے ہوں گے جبکہ دیگر (99 ہزار 780) افراد میلینوما کی زد میں ہوں گے۔ میلینوما جلد کے سرطان کی ایک نایاب لیکن خطرناک قسم ہے۔ کینسر ماہرین کے اندازے کے مطابق میلینوما اس سال 7 ہزار 650 امریکیوں کی موت کا سبب بنے گا۔ کُل اعتبار سے تقریباً 20 فی صد امریکی زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر جلد کے سرطان میں مبتلا ہوتے ہیں۔ عورتوں کی نسبت مرد اس بیماری سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں لیکن خواتین عموماً مردوں کے مقابلے میں کم عمری میں اس بیماری کا شکار ہوجاتی ہیں۔ جِلد کا سرطان جِلد کے رنگ کی تمیز کیے بغیر کسی کو بھی ہوسکتا ہے۔ امریکا میں جِلد کا کینسر، کینسر کی سب سے عام قسم ہے لیکن اس کے متعلق سمجھا جاتا ہے کہ اس سے بچا جا سکتا ہے۔ یہ بیماری زیادہ تر الٹر وائلٹ شعاؤں کے زیادہ افشا ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے، چاہے اس کا انکشاف سورج سے ہو یا کسی دوسرے مصنوعی ذریعے سے۔ الٹرا وائلٹ شعائیں جِلد کے خلیوں کو نقصان پہنچاتی ہیں، ایسے غیر معمولی خلیوں کا سبب بنتی ہیں جو ٹوٹتے ہیں اور پھیل جاتے ہیں۔ جِلد کے سرطان کی قسم اور اسٹیج کے حساب سے اس کا علاج مختلف ہوتا ہے لیکن علاج کا عام طریقہ کار کینسر زدہ ٹشوؤں کو کاٹ کر علیحدہ کردینا یا ٹشو کو ختم کرنے کے لیے جما دینا ہے۔ تمام اقسام کی الٹرا وائلٹ شعاؤں کا انسانی جِلد پر پڑنا، جِلد کے سرطان تک لے جا سکتا ہے۔

MNN

# پتے کی پتھری، پتے کے سرطان کی علامت بھی ہوسکتی ہے

## پتے کے سرطان میں مبتلا افراد میں چھ ماہ سے ایک سال کے درمیان پتھری بننے کا خدشہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے

ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ پتے کی پتھری اور پتے کے سرطان کے درمیان ایک واضح تعلق موجود ہے اور یوں پتھریاں آگے چل کر سرطان کا تعلق بھی بیان کرسکتی ہیں۔ ایسے مریض جو پینکر یاٹک ڈکٹل ایڈینوکارسینوما (پی ڈی اے سی) کے شکار ہوں ان میں چھ ماہ سے ایک سال کے اندر اندر پتے میں پتھریاں نمودار ہوسکتی ہیں۔ یعنی پتھریاں کینسر کی وجہ بن رہی ہیں اور کینسر بھی پتھریوں کو ظاہر کررہا ہے۔ واضح رہے کہ پی ڈی اے سی 90 فیصد واقعات میں ہلاکت خیز ہوتا ہے کیونکہ اس کی تشخیص بہت دیر میں ہوتی ہے۔ ضروری نہیں کہ پتے میں پتھری کا ہر معاملہ ہی کینسر کو ظاہر کرے تاہم کینسر کی ابتدا ہوتے ہی پتے میں پتھری نمودار ہونے کے واقعات میں اضافہ ہوسکتا ہے اور یہ شرح دیگر کیفیات کے مقابلے میں پانچ سے چھ گنا زائد ہوسکتی ہے۔ بوسٹن میڈیکل سینٹر کی ماہر ڈاکٹر ماریانہ پیپا گورج کہتی ہیں کہ پتے کے سرطان میں مبتلا افراد میں بچ جانے کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں کیونکہ اس کی شناخت مشکل سے ہوتی ہے اور اس میں تاخیر بھی اموات کی وجہ بن رہی ہے۔ اس ضمن میں 2008 سے 2015 کے درمیان ڈاکٹروں نے پی ڈی اے سی کے 18 ہزار سے زائد کیس کا جائزہ لیا اور اسی ڈیٹا بیس میں موجود مزید 99 ہزار مریضوں سے اس کا موازنہ کیا۔ ابتدا میں پتے کے کینسر کی عام کیفیت یعنی پی ڈی اے سی کے شکار چار اعشاریہ سات فیصد مریضوں کے پتے میں پتھری بننے لگی تھی۔ اور ڈیڑھ فیصد افراد کا پتہ نکال دیا گیا تھا۔ اب جن افراد کو صرف پتھری ہوئی اور کینسر نہ تھا ان میں صرف اعشاریہ آٹھ فیصد لوگوں میں پتے میں کنکر بنے اور صفر اعشاریہ تین فیصد افراد کا ہی پتہ نکالا گیا۔ ماہرین کے خیال میں یہ ایک اہم پیشرفت ہے جسے پتے کے سرطان کی شناخت، بروقت علاج مل سکتی ہے۔

MNN

# عالمی یومِ فشارِ خون: بلڈ پریشر کم کرنے والی غذائیں

## کئی غذائی اجزا بلڈ پریشر کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں

کراچی: پاکستان سمیت دنیا بھر میں عالمی یومِ فشارِ خون یا ورلڈ ہائپرٹینشن ڈے منایا جارہا ہے۔ بلڈ پریشر کا مرض خاموش قاتل کہلاتا ہے اور یہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ تاہم ورزش، تمباکو نوشی سے گریز، غذائی احتیاط اور بعض غذاؤں کو معمول کا حصہ بنا کر بلڈ پریشر پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ 'خاموش قاتل' کے نام سے جانی جانے والی یہ کیفیت دل کے دورے اور فالج کی وجہ بن سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بلند فشارِ خون گردوں اور آنکھوں کے لیے خوفناک امراض کی وجہ بھی بن سکتا ہے۔ اگرچہ پاکستان میں ایسے مریضوں کے اعدادوشمار کا شدید فقدان ہے۔ لیکن نیشنل ہیلتھ سروے کے 18 فیصد نوجوان اور 45 سال سے زائد عمر کے 33 فیصد افراد بلڈ پریشر کے کسی نہ کسی طرح کے عارضے میں گرفتار ہیں۔ تاہم تمباکو نوشی، ورزش اور بعض غذائیں کسی دوا کے بغیر بھی بلڈ پریشر کم کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

### چقندر

اگر آپ شوگر کے مریض نہیں تو چقندر کا رس بلڈ پریشر کو کم کرنے میں انتہائی اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ ناروینن ممالک میں لگ بھگ تین لاکھ افراد پر ایک سروے کیا گیا تھا۔ اس میں بلڈ پریشر کے ایسے مریضوں کا انتخاب کیا گیا جنہیں کسی قسم کی ذیابیطس لاحق نہ تھی۔ تمام شرکا کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا جن میں سے ایک گروہ کو نظرانداز کیا گیا اور دوسرے کو روزانہ ایک کپ چقندر کا رس دیا گیا۔ دسویں دن ہی بلڈ پریشر کے مریضوں میں افاقہ دیکھا گیا اور ان میں دس سے بیس یونٹ بلڈ پریشر کم ہونے لگا۔

### کیلا

کیلا پوٹاشیئم سے بھرپور ہوتا ہے۔ 100 گرام کیلے میں 358 ملی گرام پوٹاشیئم موجود ہوتی ہے۔ پوٹاشیئم کی خاصیت ہے کہ نہ صرف بلڈ پریشر کو اعتدال میں رکھتی ہے بلکہ بڑھے ہوئے بلڈ پریشر کو بھی کم کرتی ہے۔ پوٹاشیئم ایک عنصر ہے جو خون کی رگوں کی اندرونی دیواروں کو پرسکون رکھتی ہے اور یوں کشادگی پیدا ہوتی ہے۔ اس طرح بلڈ پریشر کی سطح کم ہوتی ہے۔

### ٹماٹر

ماہرین کہتے ہیں کہ ٹماٹر کا ایک گلاس رس پینا بلڈ پریشر معمول پر رکھنے کی سب سے بہتر قدرتی دوا ہے۔ ہیلتھ لائن نامی مشہور ویب سائٹ کے مطابق اس سے فشارِ خون کو قابو میں آسانی سے رکھا جاسکتا ہے۔ جاپانی ماہرین نے بعض افراد کو ایک سال تک روزانہ ٹماٹر کا ایک گلاس جوس پلایا جس میں نمک نہیں تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ بلڈ پریشر میں نمایاں کمی واقع ہوئی، کولیسٹرول کم ہوا اور یوں خون کی نالیوں میں پلاک بھرنے سے تنگی کا رجحان بھی کم ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ٹماٹر میں کئی اقسام کے پولی فینولز اور دیگر مرکبات موجود ہوتیہیں۔

### لہسن

برصغیر پاک و ہند میں عام استعمال کیا جانے والا لہسن 'جادوئی سبزی' بھی کہلاتا ہے۔ اس میں موجود ایک کیمیکل 'الیسین' کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے جو فشارِ خون کو قابو میں رکھتا ہے۔ اس لیے لہسن کولیسٹرول کم کرنے میں اپنا اہم کردار ادا کرتا ہے۔

MNN

# خبردار! آپ کا خون پلاسٹک کے ذرات سے بھرا ہوسکتا ہے

## پلاسٹک کے ذرات خون میں شامل ہوکر پورے جسم میں گردش کرتے ہیں، تحقیق

ایمسٹرڈیم: کھانا کھاتے وقت شاید ہی ایسا ہوتا ہو کہ کھانے میں پلاسٹک کا چھوٹا ٹکڑا ملا ہو، ایسا ٹکڑا جس کے نوالے کے ساتھ پیٹ میں چلے جانے کا امکان ہو اور پھر وہاں بھی وہ نظام ہضم کی گرفت سے بچ کر فضلہ بن جانے کے بجائے آنتوں کے ذریعے خون میں شامل ہوگیا ہو، پھر پورے جسم میں گشت کرتا پھرے اور انسانی زندگی کو خطرے میں ڈال دے۔ پلاسٹک روزمرہ کی اشیا میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والی چیز بنتا جارہا ہے۔ یہ وہ خطرناک دیو ہے جو ہماری حسین اور رنگین دنیا کے صحت افزا ماحول کو نگل رہا ہے لیکن شاید کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ پلاسٹک کسی طرح ہمارے جسم میں داخل ہوکر خون کے ذریعے گھومتا پھرے گا اور جان جوکھوں میں ڈال دے گا۔ اور بات صرف یہاں تک ہی محدود رہتی تو بھی قابو کی جاسکتی ہے لیکن معاملہ ہوا میں تیرنے والے پلاسٹک کے مائکرو اسکوپک بٹس کا بھی ہے جنھیں ہم سانس کے ذریعے اپنے جسم میں داخل ہونے کی اجازت دیکر مہمان بناتے ہیں اور یوں نظام تنفس یا نظام ہاضمہ کے ذریعے پلاسٹک کے یہ ذرات پھیپھڑوں یا آنتوں سے گزر کر خون میں شامل ہوجاتے ہیں۔ اس بات کا انکشاف ہالینڈ کے محققین نے سائنسی جریدے مارچ انوائرمنٹ انٹرنیشنل میں کیا۔ تحقیقی مقالے میں کہا گیا ہے کہ عمومی طور پر پھیپھڑوں یا آنتوں میں داخل ہونے والا پلاسٹک تکنیکی طور پر جسم میں داخل نہیں ہوتا بلکہ وہیں مدافعتی یا ہاضمے کا نظام اسے ختم کردیتے ہیں۔ پلاسٹک صرف اسی وقت جسم میں داخل ہوسکتا جب وہ کسی طرح خون میں شامل ہونے میں کامیاب ہوجائے۔ اس مقالے میں محققین کا کہنا تھا کہ انسانی خون کے نمونوں میں پلاسٹک کے ذرات کی موجودگی نے ہمیں حیران کردیا۔ خون میں پلاسٹک کے یہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پورے جسم میں گردش کرتے ہوئے کسی بھی حساس حصے جیسے دماغ یا دل تک پہنچ سکتے ہیں اور وہاں کسی شریان کو بلاک کرکے برین ہیمبرج یا دل کے دورے کا موجب بن سکتے ہیں۔ محققین کا مزید کہنا تھا کہ یہ چیز اس نئی دریافت کو تشویشناک بناتی ہے۔ مائیکرو پلاسٹک جسم کے مختلف نظاموں میں سوزش کا سبب بن سکتا ہے۔ علاوہ ازیں پلاسٹک کے بٹس میں زہریلے کیمیکل بھی ہوسکتے ہیں جو ہمارے ہارمون اور تولیدی نظام کو متاثر کرسکتے ہیں۔ جیسے کہ کچھ جنگلی حیات میں دیکھا گیا۔ تحقیقی ٹیم میں شامل ماہرین کا کہنا ہے کہ خون میں خوردبینی پلاسٹک کے ذرات کو تلاش کرنا آسان نہیں ہے۔ انھیں صرف ایک خوردبین سے نہیں دیکھا جاسکتا لہٰذا ہم نے ایک کیمیائی نقطہ نظر لیا۔ ہم 22 بالغوں سے خون جمع کیا اور بڑے خلیات کو ہٹانے کے لیے نمونے پر کارروائی کی۔ اس سے ایک مائع رہ گیا۔ اس کے بعد 700 نینو میٹر (0.00003 انچ) سے بڑے ذرات کو فلٹر کیا۔ محققین نے انسانی خون کے نمونوں نے پولیمر کی تلاش کی جو پانچ مختلف قسم کے پلاسٹک بناتے ہیں۔ 17 لوگوں کے خون میں چار قسم کی پولیمر پائی گئیں۔ محققین کے مطابق ٹیسٹ شدہ خون کے ہر چار نمونوں میں سے ایک میں پولی تھیلین موجود تھا۔ یہ خاص طور پر عام پلاسٹک ہے جو شاپنگ بیگز اور بوتلوں سے لے کر کھلونے اور ٹکڑے ٹکڑے کی کوٹنگز تک مصنوعات کی بہت وسیع رینج میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ٹرائل میں حصہ لینے والے نصف لوگوں کے خون میں پی ای ٹی بھی پائی گئی جو کپڑوں اور پلاسٹک کی بوتلوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک تہائی سے زیادہ خون کے نمونوں میں پولیسٹیرین پائی گئی جو انسولیٹنگ فوم، کمپیوٹر کیسز، سائنسی لیب ویئر، پلاسٹک کے کانٹے اور بالوں کی کنگھی میں پایا جاتا ہے۔ محقیقن کے مطابق صرف ایک نمونے میں پولی میتھائل میتھکریلیٹ یا پی ایم ایم اے پایا گیا جو شفاف اور ہیٹ مولڈ پلاسٹک کے دانتوں کے کام میں استعمال ہوتا ہے۔ ٹیم نے خون کے نمونوں میں پولی پروپیلین کو بھی تلاش کیا لیکن وہ نہیں مل سکا۔ MNN

# محمد بن سلیم کی دوسری مدت کا آغاز: ایف وَن میں انقلابی تبدیلیوں کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این ):انٹرنیشنل آٹوموبائل فیڈریشن (ایف آئی اے) کے صدر محمد بن سلیم نے اپنی دوسری مدتِ کا آغاز فارمولا ون ورلڈ چیمپئن شپ میں دہائیوں کی سب سے بڑی ریگولیٹری تبدیلیوں کے ساتھ کیا ہے۔ ٦٢٠٢ء سے نافذ العمل ہونے والے یہ نئے قوانین ریسنگ کو مزید مسابقتی، محفوظ اور ماحول دوست بنائیں گے۔ایف آئی اے کے صدر محمد بن سلیم کے مطابق، ٦٢٠٢ء کے ضوابط گاڑیوں کے ڈیزائن کو مکمل طور پر بدل دیں گے۔ اس نئے وژن کے تحت بھاری گاڑیوں کے بجائے چھوٹی اور چست گاڑیوں پر توجہ دی گئی ہے،نئی کاریں موجودہ گاڑیوں کے مقابلے میں ٣٠ کلوگرام ہلکی ہوں گی، جس کا ہدف ٧٢٤ کلوگرام رکھا گیا ہے۔ پچھلے ٥١ سیزن سے شائقین ڈی آر ایس کے ذریعے پیچھے والی گاڑی کو رفتار بڑھاتے ہوئے دیکھ رہے تھے، لیکن ٦٢٠٢ء سے یہ سسٹم ختم کر دیا جائے گا۔ اس کی جگہ موو ایبل فرنٹ اور ریئر ونگز متعارف کرائے جائیں گے، جو ڈرائیورز کو توانائی بچانے میں مدد دیں گے۔اوورٹیکنگ کے لیے ایک نیا اوور ٹیک موڈ متعارف کروایا جائے گا، جو برقی توانائی کے ذریعے اضافی پاور فراہم کرے گا۔نئے قوانین کے تحت انجن کے ڈیزائن میں بھی انقلابی تبدیلی لائی گئی ہے، بیٹری پاور میں ٣٠٠ فیصد اضافہ کیا جائے گا، جس سے انجن اور برقی طاقت کے درمیان توازن برقرار رہے گا۔معروف کمپنی آڈی پہلی بار اس کھیل میں شامل ہو رہی ہے، جبکہ کیڈلاک (جی ایم کا پریمیئم برانڈ) ٦١٠٢ء کے بعد فارمولا ون میں آنے والا پہلا بالکل نیا کنسٹرکٹر بن جائے گا۔ ہونڈا دوبارہ واپسی کر رہا ہے، جبکہ فورڈ ریڈ بل کے ساتھ اشتراک کرے گا۔ایف آئی اے کا بڑا ہدف ٦٢٠٢ء تک فارمولا ون کو مکمل طور پر پائیدار بنانا ہے، جس کے لیے تمام گاڑیاں ایڈوانسڈ پائیدار ایندھن پر چلیں گی۔اس کے علاوہ گاڑیوں کے ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ حادثے کی صورت میں ڈرائیورز کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔محمد بن سلیم کا کہنا ہے کہ ’’یہ قوانین فارمولا ون کے لیے ایک فیصلہ کن لمحہ ہیں، جو اگلی دہائی اور اس سے آگے کے لیے اس چیمپئن شپ کو مزید مستحکم کریں گے۔‘‘

# محمد صلاح کے آخری لمحات میں جادوئی گول، مصر سرخرو

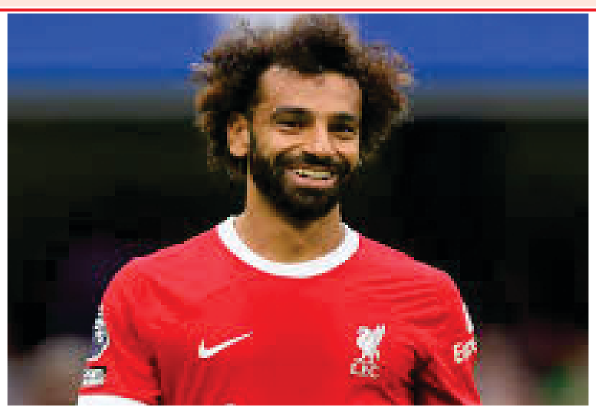

نئی دہلی (ایم این این ):اسٹار فٹبولر محمد صلاح نے ایک بار پھر ثابت کر دیا کہ وہ کیوں مصر سمیت پوری دنیا کے عظیم فٹ بولرس میں شمار ہوتے ہیں۔ افریقن کپ آف نیشنز کے افتتاحی میچ میں صلاح کے ١٩ویں منٹ میں کیے گئے فیصلہ کن گول کی بدولت مصر نے زمبابوے کو ایک سخت مقابلے کے بعد ١-٢ گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کا فاتحانہ آغاز کر دیا۔کھیل کے آغاز میں زمبابوے نے سب کو حیران کر دیا جب میچ کے ٢٠ویں منٹ میں پرنس ڈوبے نے ایمانوئل جلائی کے کراس پر خوبصورت گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔مصر کی ٹیم، جو اپنا ریکارڈ آٹھواں خطاب جیتنے کی مہم پر ہے، اس اچانک حملے سے دباؤ میں آ گئی۔ اگر مصری گول کیپر محمد الشناوی شاندار دفاع نہ کرتے تو زمبابوے اپنی برتری دگنی کر سکتا تھا۔دوسرے ہاف میں مصری ٹیم ایک نئے عزم کے ساتھ میدان میں اتری ، مانچسٹر سٹی سے وابستہ اسٹار عمر مرموش نے ٦٤ ویں منٹ میں ایک مشکل زاویے سے شاندار گول داغ کر مقابلہ ١-١ گول سے برابر کر دیا۔مرموش کو ان کی بہترین کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔جب ایسا لگ رہا تھا کہ میچ برابری پر ختم ہوگا، تو انجری ٹائم (١٩ ویں منٹ) میں محمد صلاح نے کمال کر دکھایا۔ انہوں نے دفاعی کھلاڑیوں کو چکمہ دیتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر اپنی ٹیم کو ناقابلِ یقین جیت دلا دی۔٣٣ سالہ محمد صلاح کے لیے یہ ٹورنامنٹ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔کلب لیول پر بے شمار اعزازات جیتنے کے باوجود، صلاح اب تک اپنی قومی ٹیم کے لیے کوئی بڑا انٹرنیشنل خطاب نہیں جیت سکے ہیں۔ کھیلوں کے حلقوں میں بحث ہے کہ شاید یہ ان کے پاس افریقہ کا سلطان بننے کا آخری موقع ہے۔اس فتح کے ساتھ ہی مصر گروپ بی میں جنوبی افریقہ کے برابر پوائنٹس پر آ گیا ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ٦٢ دسمبر کو ہونے والا میچ گروپ کی صورتحال واضح کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔

# ہندوستان سری لنکا کو ایک اور پٹخنی دینے کیلئے تیار

نئی دہلی (ایم این این): پہلے میچ میں شاندار کامیابی سے پُر اعتماد ہندوستان کی خواتین کرکٹ ٹیم جب منگل کو یہاں سری لنکا کے خلاف دوسرے ٹی-٢٠ انٹرنیشنل میچ کے لئے میدان میں اترے گی تو اس کی کوشش ہوگی کہ فیلڈنگ کے معیار کو بہتر بنا کر اپنی جیت کا سلسلہ برقرار رکھے۔ ہندوستانی ٹیم نے گزشتہ ماہ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد بلے بازی اور گیند بازی دونوں شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور سری لنکا کو ٨ وکٹوں سے شکست دی۔ ہندوستان نے سری لنکا کو ٦ وکٹ پر صرف ١٢١ رنوں تک محدود کر دیا تھا، تاہم اس دوران ٹیم کی فیلڈنگ توقعات کے مطابق نہیں رہی اور کچھ کیچ بھی ڈراپ ہوئے۔ کپتان ہرمن پریت کور نے میچ کے بعد کہا ’’ہم اپنی فیلڈنگ پر کام کر رہے ہیں۔ سمجھ نہیں آرہا کہ ہم بار بار کیچ کیوں چھوڑ رہے ہیں۔ میدان گیلا تھا لیکن یہ کوئی بہانہ نہیں ہے۔ یہ ایک ایسا معاملہ ہے جس پر ہمیں سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اگلے میچ میں ہم بہتر حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔‘‘ ورلڈ کپ کی کامیابی کے بعد ہندوستانی ٹیم کو ٦ ہفتوں کا وقفہ ملا تھا، جس کے بعد ٹیم نے بنگلور کے سینٹر آف ایکسی لینس میں ایک ہفتے کے تربیتی کیمپ میں حصہ لیا۔ فیلڈنگ میں معمولی کمی کی توقع کی جارہی تھی اور کپتان کو یقین ہے کہ ٹیم بہت جلد اپنے فارم میں واپس آ جائے گی۔ ہرمن پریت نے مزید کہا کہ ’’ہم ایک ماہ کے بعد کھیل رہے ہیں۔ ہم خود کو بلا وجہ چیلنج نہیں کرنا چاہتے ، بس ٹیم کیلئے بہترین کارکردگی دکھانا چاہتے ہیں۔‘‘ کاغذ پر دیکھا جائے تو سری لنکا کے خلاف ہندوستانی ٹیم کافی مضبوط نظر آتی ہے۔ اس کی بیٹنگ اور بولنگ دونوں شعبے مستحکم ہیں۔ بہترین فارم میں موجود جمائمہ روڈریگز نے ورلڈ کپ کی اپنی شاندار کارکردگی کو یہاں بھی برقرار رکھا ہے۔ ٹیم کے لئے سب سے مثبت پہلو ٢٠ سالہ بائیں ہاتھ کی اسپنر ویشنوی شرما کی ٹیم میں شمولیت رہی، جنہیں حال ہی میں ویمنز پریمیر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کی نیلامی میں نظر انداز کر دیا گیا تھا۔ ویشنوی کو اگرچہ کوئی وکٹ نہیں ملا لیکن انہوں نے اپنے ٤ اوور میں صرف ١٦ رن دیئے اور ایک بھی چوکا نہیں لگنے دیا۔ شیفالی ورما کے لئے بھی یہ سیریز انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور وہ اس فارمیٹ میں اپنی مستقل مزاجی کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں گی۔ وہیں سری لنکا کے ٹیم پہلے میچ میں ملنے والی شکست سے سبق لیتے ہوئے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کرےگی۔ اس کی کوشش ہوگی کہ وہ ٥ میچوں کی اس سیریز کے دوسرے میچ کو جیت کر سیریز میں برابری حاصل کر لے اور سیریز جیتنے کے امکان کو برقرار رکھ سکے۔

# رافیل ندال کی موجودگی میں لرنرٹین نے نیکسٹ جین اے ٹی پی فائنلز کا تاج اپنے سر سجالیا

نئی دہلی (ایم این این ):امریکی ٹینس کے ابھرتے ہوئے نوجوان کھلاڑی لرنرٹین نے بلجیم کے الیگزینڈر بلاکس کو شکست دے کر نیکسٹ جین اے ٹی پی فائنلز کا خطاب جیت لیا ہے۔ کنگ عبداللہ اسپورٹس سٹی میں کھیلے گئے اس فائنل کی خاص بات اسپین کے لیجنڈری کھلاڑی رافیل ندال کی موجودگی تھی، جنہوں نے اسٹیڈیم میں بیٹھ کر اس سنسنی خیز مقابلے کا لطف اٹھایا۔گزشتہ سال خطاب سے محروم رہنے والے لرنرٹین نے اتوار کو کھیلے گئے فائنل میں انتہائی مہارت کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے بلاکس کو ٣-٤، ٢-٤، ١-٤ سے ہرا کر اپنی برتری ثابت کر دی۔ پہلے سیٹ میں بلاکس نے ایک بھی فرسٹ سروس مس نہیں کی، لیکن ٹین نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائی بریکر میں کامیابی حاصل کی۔ پہلا سیٹ جیتنے کے بعد امریکی کھلاڑی نے اپنے حریف کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا اور محض ٨٥ منٹ میں مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ٹورنامنٹ کے آغاز میں لرنرٹین کو اس وقت شدید جھٹکا لگا جب وہ اپنے پہلے راؤنڈ رابن میچ میں رافیل جوڈر کے خلاف چار میچ پوائنٹس حاصل کرنے کے باوجود شکست کھا گئے۔ تاہم، انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اگلے دونوں گروپ میچز ایک سیٹ کے خسارے کے باوجود جیتے اور پھر ناک آوٹ مرحلے میں ایک بھی سیٹ ہارے بغیر فائنل تک رسائی کی۔ اس تاریخی جیت کے ساتھ لرنرٹین اسٹیفانوس ستسپاس (٨١٠٢ء) اور کارلوس الکاراز (١٢٠٢ء) کے بعد یہ اعزاز جیتنے والے تیسرے ٹاپ سیڈ یافتہ کھلاڑی بن گئے۔ بریندن ناکاشیما (٢٢٠٢ء) کے بعد یہ خطاب جیتنے والے دوسرے امریکی کھلاڑی بن گئے۔ کامیابی کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے لرنرٹین نے کہا کہ ’’میں گزشتہ ایک سال سے اس ٹرافی کو اٹھانے کا انتظار کر رہا تھا۔ میرے پاس اہداف کی ایک طویل فہرست تھی اور میں خوش ہوں کہ میں نے ان میں سے اکثر کو حاصل کر لیا ہے۔ رافیل ندال کے سامنے ان کا جارح اور تکنیکی کھیل دیکھ کر ماہرین انہیں مستقبل کا بڑا کھلاڑی قرار دے رہے ہیں۔

# ارلنگ ہالینڈ نے کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این ):ارلنگ ہالینڈ نے اپنی شاندار کارکردگی کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے ویسٹ ہیم کے خلاف ٢ گول کئے اور انگلش پریمیر لیگ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں کرسٹیانو رونالڈو کو پیچھے چھوڑ دیا۔ ان کی اس کارکردگی کی بدولت مانچسٹر سٹی نے آسان جیت درج کر کے اپنی مسلسل پانچویں کامیابی حاصل کر لی۔ مانچسٹر سٹی نے ویسٹ ہیم کو تین صفر سے شکست دی۔ ارلنگ ہالینڈ نے میچ کے دونوں ہاف میں ایک ایک گول کر کے اس سیزن کے محض ١٧ میچوں میں ١٩ گول مکمل کر لئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پریمیر لیگ کی تاریخ میں مجموعی گول کے معاملے میں کرسٹیانو رونالڈو کو مات دے دی ہے۔

# لیونل میسی کو دورہ ہند کے لئے ٩٨ کروڑ روپے ادا کئے گئے تھے

نئی دہلی (ایم این این):فٹبال لیجنڈ لیونل میسی کا کولکاتا کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں ہونے والا کنسرٹ افراتفری اور سیکوریٹی کی خامیوں کی وجہ سے خراب ہوگیا۔ شائقین نے اسٹیڈیم سے کرسیاں پھینک دیں۔ اس دوران واقعہ کے سلسلے میں چیف آرگنائزر ستدرو دتہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ دتہ نے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کے ذریعہ پوچھ گچھ کے دوران ایک اہم انکشاف کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میسی اپنی پرفارمنس کے دوران چھونے اور گلے ملنے سے ناخوش تھے اور اس لیے مقررہ وقت سے پہلے ایونٹ چھوڑ گئے۔ چیف آرگنائزر نے ایس آئی ٹی کو بتایا کہ میسی کی غیر ملکی سیکورٹی ٹیم کی طرف سے خدشات کا اظہار کیا گیا تھا، لیکن انتباہ کے باوجود انہیں نظر انداز کر دیا گیا۔ اسٹیڈیم میں بار بار اعلانات کیے گئے جس میں لوگوں کو تحمل برقرار رکھنے کی تاکید کی گئی، لیکن ان کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ دتہ نے تفتیش کاروں کو بتایا کہ ’’جس طرح میسی کو گھیر لیا گیا اور چھوا گیا وہ ان کے لیے بالکل ناقابل قبول تھا۔‘‘ آرگنائزر نے ایس آئی ٹی کے اہلکاروں کو بتایا کہ میسی نے روپے وصول کیے تھے۔ ان کے ہندوستان کے دورے کے لیے ٩٨ کروڑ روپے دیئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی حکومت کو ١١ کروڑ روپے بطور ٹیکس ادا کیے گئے۔ کل خرچہ تقریباً ١٠٠ کروڑ روپے تھا۔ ١٠٠ کروڑ اس میں سے تقریباً ٣٠ فیصد اسپانسرز سے اور ٣٠ فیصد ٹکٹوں کی فروخت سے وصول کئےگئے۔ آرگنائزر ستادرو دتہ نے دعویٰ کیا کہ ابتدائی طور پر صرف ١٥٠ گراؤنڈ پاس جاری کیے گئے تھے، لیکن بعد میں منصوبہ تبدیل ہوا۔

# شبھ من، ابھشیک اور عرشدیپ پنجاب کی ٹیم میں شامل

نئی دہلی (ایم این این ):ٹی-٢٠ ورلڈ کپ اسکواڈ سے باہر ہونے والے شبھ من گل، ابھشیک شرما اور عرشدیپ سنگھ کو وجے ہزارے ٹرافی کیلئے پنجاب کے ١٨ رکنی اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا ہے۔ پنجاب کی ٹیم اپنی مہم کا آغاز ٤٢ دسمبر کو مہاراشٹر کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ان ٣ بین الاقوامی کھلاڑیوں کے علاوہ پنجاب نے پاور ہٹرز اور آل راونڈرز پر مشتمل ایک مضبوط ٹیم منتخب کی ہے۔ گرنور برار اور کرش بھگت فاسٹ بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ عرشدیپ سنگھ، جو گزشتہ سیزن میں ٹیم کے ٹاپ وکٹ ٹیکر تھے، بولنگ لائن کو مزید مستحکم کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ گل، ابھشیک اور عرشدیپ کتنے میچوں کیلئے دستیاب ہوں گے۔ ہندوستان کو ١١ جنوری سے نیوزی لینڈ کے خلاف ٣ ون ڈے میچ کھیلنے ہیں (جس کے کپتان شبھ من گل ہیں) اور اس کے بعد ١٢ جنوری سے ٹی-٢٠ سیریز شروع ہوگی۔ وجے ہزارے ٹرافی کے لیگ میچ ٨ جنوری کو ختم ہوں گے جو ہندوستان کے پہلے ون ڈے سے صرف ٣ دن قبل ہے۔ گزشتہ سیزن کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی پنجاب کی ٹیم اپنے تمام ٧ لیگ میچ جے پور میں کھیلے گی۔ پنجاب کرکٹ اسوسی ایشن نے فی الحال ٹیم کے باقاعدہ کپتان کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ پنجاب کا مکمل اسکواڈ: شبھ من گل، ابھیشیک شرما، عرشدیپ سنگھ، پربھ سمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ہرنور پنوں، انمول پریت سنگھ، ادے سہارن، نمن دھیر، سلیل اروڑہ (وکٹ کیپر)، سنویر سنگھ، رمن دیپ سنگھ، جشن پریت سنگھ، گرنور برار، ہرپریت برار، رگھو شرما، کرش بھگت، گورو چودھری اور سکھ دیپ باجوہ۔ وجے ہزارے ٹرافی کے لیگ میچ ٨ جنوری کو ختم ہوں گے جو ہندوستان کے پہلے ون ڈے سے صرف ٣ دن قبل ہے۔ گزشتہ سیزن کے کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کرنے والی پنجاب کی ٹیم اپنے تمام ٧ لیگ میچ جے پور میں کھیلے گی۔ پنجاب کرکٹ اسوسی ایشن نے فی الحال ٹیم کے باقاعدہ کپتان کے نام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ پنجاب کا مکمل اسکواڈ: شبھ من گل، ابھیشک شرما، عرشدیپ سنگھ، پربھ سمرن سنگھ (وکٹ کیپر)، ہرنور پنوں، انمول پریت سنگھ، ادے سہارن، نمن دھیر، سلیل اروڑہ (وکٹ کیپر)، سنویر سنگھ، رمن دیپ سنگھ، جشن پریت سنگھ، گرنور برار، ہرپریت برار، رگھو شرما، کرش بھگت، گورو چودھری اور سکھ دیپ باجوہ۔

# سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر بڑا مرکز بن رہا ہے: فیفا صدر

نئی دہلی (ایم این این ):فٹ بال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا ہے کہ سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی ہے کہ سعودی پرو لیگ جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ فٹ بال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا ہے کہ سعودی عرب عالمی فٹ بال کے نقشے پر ایک بڑے مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی ہے کہ سعودی پرو لیگ جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے، وہ جلد ہی دنیا کی ٹاپ تین بہترین لیگز میں شامل ہو جائے گی۔ ایک انٹرویو میں فیفا صدر نے سعودی فٹ بال میں حالیہ برسوں کے دوران ہونے والی تبدیلیوں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا سعودی لیگ اب ایک عالمی رنگ اختیار کر چکی ہے، جس میں کرسٹیانو رونالڈو جیسے دنیا کے صف اول کے فٹ بولرس شامل ہیں۔ یہ لیگ نہ صرف معیار بلکہ بین الاقوامی موجودگی کے لحاظ سے بھی دنیا کی بہترین لیگز کو ٹکر دے رہی ہے۔ انفانٹینو نے ٢٢٠٢ء کے ورلڈ کپ میں سعودی عرب کی ارجنٹائنا کے خلاف تاریخی فتح کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ سعودی قومی ٹیم میں اتنی صلاحیت موجود ہے کہ وہ ٦٢٠٢ء کے ورلڈ کپ میں اسپین جیسی بڑی ٹیموں کے خلاف بھی ایسے ہی حیران کن نتائج دے سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی عرب میں خواتین کے فٹ بال پر دی جانے والی توجہ قابلِ ستائش ہے اور یہ شعبہ مستقبل میں مزید ترقی کے لیے تیار ہے۔ فیفا صدر نے سعودی عرب کی جانب سے ورلڈ کپ ٤٣٠٢ء کی میزبانی پر ذاتی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ’’سعودی عرب ایک مہمان نواز ملک ہے جس کی ثقافت، لذیذ پکوان اور بہترین لوگ اس بڑے عالمی ایونٹ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سعودی فٹ بال نے نہ صرف سینئر بلکہ جونیئر کیٹیگریز میں بھی غیر معمولی ترقی کی ہے، جو ملک میں فٹ بال کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ فیفا کی جانب سے ٥٢٠٢ء کے اختتام پر جاری کردہ تازہ ترین عالمی رینکنگ میں اسپین نے اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی ہے۔ ستمبر ٥٢٠٢ء میں ارجنٹائن کو پیچھے چھوڑنے کے بعد ہسپانوی ٹیم بدستور سرفہرست ہے،

# شرارت گیت: ’دُھرندھر‘ کے آئٹم سانگ کے لیے تمنا بھاٹیہ پہلی پسند تھیں

نئی دہلی (ایم این این ): آدتیہ دھر کے ’دُھرندھر‘ کے ستاروں کو جتنی پذیرائی مل رہی ہے، فلم کے گانے بھی اتنی ہی تعریفیں حاصل کر رہے ہیں۔ عائشہ خان اور کرسٹل ڈی سوزا پر مشتمل فلم کا آئٹم سانگ ’’شرارت‘‘ سوشل میڈیا پر مقبول ہو رہا ہے۔ عائشہ اور کرسٹل کے ڈانس نے گانے کی رونق بڑھا دی تاہم گانے کی شوٹنگ سے قبل ہی کوریوگرافر چاہتے تھے کہ اس کردار کے لیے کسی اور اداکارہ کا انتخاب کیا جائے۔ حال ہی میں بالی ووڈ کے ایک مشہور کوریوگرافر نے انکشاف کیا کہ وہ ’دُھرندھر‘ کے گانے ’’شرارت‘‘ کے لیے ایک اور اداکارہ کو کاسٹ کرنا چاہتے ہیں اور وہ اداکارہ کوئی اور نہیں بلکہ تمنا بھاٹیہ تھیں۔ کوریوگرافر وجے گنگولی نے ابتدائی طور پر تمنا کو اس گیت کے لیے سوچا، لیکن یہ کام نہیں ہوا۔ تمنا بھاٹیہ پہلی پسند تھیں۔ تمنا بھاٹیہ یادگار ڈانس پرفارمنس کی علامت بن گئی ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,